DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ترقی جہد مسلسل کا نام ہے اس کی کوئی منزل نہیں گورنر جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کے مسائل حل کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، فیلڈ مارشل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال کی تعمیر کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا ظہور بلیدی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صحت کے شعبے کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	احسن اقبال کی گوادر میں 170 میگاواٹ سولر پلانٹ کے قیام کا جائزہ لینے کی ہدایت۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	وفاقی حکومت سی ٹی ڈی کے لیے 10 ارب دے گی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے بحث چھڑ گئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ارٹی اے اور ٹریفک پولیس نے 10 غیر قانونی رکشے قبضے میں لے لیے۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان پولیس کے لیے تاحال علیحدہ صوبائی کیڈر قائم نہ ہوسکا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	اوتھل وبیلہ کے ہسپتالوں میں طبی سہولیات کا فقدان جام کمال عدالت طلب۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تمبو اور ماوند میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ٹریفک پولیس کی لوٹ مار نا قابل برداشت ہوگئی، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	حقیقی دیانتدار قیادت ملنے سے ہی بلوچستان کے مسائل حل ہوسکتے ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	میر ہمائیوں عزیز کرد کو نوٹس کا ملنا قابل مذمت ہے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوام نیشنل پارٹی عدم تشدد کے فلسفے پر گامزن ہے، زمرک اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

چکی شاہوانی کے قریب سی ٹی ڈی کے برطرف ملازم کی لاش برآمد، سیکیورٹی خدشات کراچی سے آنے والی بولان میل کو جیک اباد میں روک لیا گیا، قلعہ عبداللہ میں شوہر نے سسرال جاکر ناراض بیوی کو قتل کردیا، ایف ائی اے نے تین انسانی سمگلروں اور چار بنگلہ دیشی بشندوں کو حراست میں لے لیا بسیمہ سے چار افراد کی نعشیں برآمد، کوئٹہ میں ایک شخص قتل۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں قانون کا غلط استعمال موٹر سائیکل سوار کا غذات ہونے کے باوجود پریشان، ریلوے ٹریک انجن کو چز اور مال بردار ویگنیں سب زائد المیعاد، مچھ قومی شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کی ڈبل لائن 10 گھنٹے سے ٹریفک مسلسل جام، میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مالی وانتظامی بحران شدت اختیار کرگیا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.08.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک صورتحال اختیار کر چکی!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح کی وجہ سے پانی کی قلت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے جو کہ یقیناً تشویش کی بات ہے۔ زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی صورتحال ایک عرصے سے درپیش ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس سلسلے میں اقدامات نہیں کر رہے وقتاً فوقتاً صرف اجلاس ہوتے رہتے ہیں جن میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا جاتا ہے کہ پانی کی زیرزمین سطح تیزی سے گر رہی ہے جس کے باعث پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے یہ بات یہیں پر ختم ہو جاتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے جو کہ متعلقہ اداروں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ میں پانی کی قلت اور اس کے تدارک کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیف انجینئر واسا، اریگیشن اور پی آر سی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس میں شہر میں پانی کی سنگین صورتحال، عوامی مشکلات اور ان کے حل کیلئے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی خطرناک حد تک گر چکی ہے جبکہ غیر قانونی کنکشن فوری طور پر منقطع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کار واشنگ سنٹرز، مال مویشی فارم، چمڑا، ماربل فیکٹریز کو ٹریٹڈ پانی کے استعمال کا پابند کیا جائے اور پرائیویٹ واٹر سپلائی کاروبار کو بھی قانون کے دائرے میں لا کر مکمل مانیٹرنگ کی جائے۔ کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک صورتحال اختیار کرنے کے تدارک کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ پانی کے حوالے سے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی ہو سکے اور اس کے غیر ضروری استعمال کو روکا جا سکے۔ شہریوں میں شعور آگاہی پیدا کی جائے تاکہ وہ پانی کی قدر کریں اور ضائع کرنے کی بجائے اسے ذمہ داری کیساتھ استعمال کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر قانونی بورنگ کرنے والوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ واسا کو بھی اس سلسلے میں اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ریکوڈک منصوبہ پر سرمایہ کاری بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی امید**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Green and pink Revolution on Wheels" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے **دہشت گردی کا عذاب کب تک**" کے عنوان سے عثمان دموہی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے **ریکوڈک**" کے عنوان سے جاوید چوہدری نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 24 AUG 2025 Page No. 1

ترقی جہد مسلسل کا نام ہے، اس کی کوئی منزل نہیں، گورنر جعفر مندوخیل

موجودہ اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک روشن مستقبل کی تعمیر وترقی کی خاطر ملکر کام کرنا ضروری ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں اپنی طویل سیاسی جدوجہد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ترقی کوئی منزل نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل کا نام ہے جس کیلئے مشترکہ کوششوں اور خدمت خلق کے جذبہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ ہم موجودہ اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک روشن مستقبل کی تعمیر وترقی کی خاطر ملکر کام کریں۔ ہم تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی پر یقین رکھتے ہیں لہٰذا کسی علاقے کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ واضح رہے کہ مستونگ کے باشندے مساوی مواقعوں اور سہولیات تک رسائی کے برابر مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن مستونگ کے رہنماء پسند خان علیزئی کی قیادت میں مختلف سرکردہ سماجی اور سیاسی افراد پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ روز اول سے گورنر ہاؤس کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں۔ میں اور میری ٹیم دن رات غریب اور محروم لوگوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے کوشاں ہیں اور عوام کے خدشات، شکایات اور خیالات کو باقاعدہ سنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی شخصیات کو عوام میں موجود نفرتوں، دوریوں اور تنازعات کو دور کرنے کیلئے کوششیں کرنے ہونگے اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ سب عوام برابری کی بنیاد پر دستیاب مواقع اور سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہمارا مستقبل بہت روشن ہے۔ ضروری ہے کہ ہم امید کے ساتھ مل کر آگے بڑھیں۔ ہم دنیا کو دکھا سکتے ہیں کہ ہم مشترکہ مقاصد کے حصول کیلئے ملکر کام کر سکتے ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور پرو وائس چانسلر ڈاکٹر راحیلہ عمر ملاقات کر رہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

ترقی کوئی منزل نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل کا نام ہے گورنر بلوچستان

ضروری ہے ہم موجودہ اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک روشن مستقبل کی تعمیر وترقی کی خاطر ملکر کام کریں، شیخ جعفر خان مندوخیل

صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی پر یقین رکھتے ہیں لہٰذا کسی علاقے کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے

ہم دنیا کو دکھا سکتے ہیں کہ ہم مشترکہ مقاصد کے حصول کیلئے ملکر کام کر سکتے ہیں' گورنر ہاؤس میں مسلم لیگ (ن) کے وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں اپنی طویل سیاسی جدوجہد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ترقی کوئی منزل نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل کا نام ہے جس کیلئے مشترکہ کوششوں اور خدمت خلق کے جذبہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ ہم موجودہ اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک روشن مستقبل کی تعمیر وترقی کی خاطر ملکر کام کریں۔ ہم تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی پر یقین رکھتے ہیں لہٰذا کسی علاقے کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ واضح رہے کہ مستونگ کے باشندے مساوی مواقعوں اور سہولیات تک رسائی کے .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

برابر مستحق ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن مستونگ کے رہنماء پسند خان علیزئی کی قیادت میں مختلف سرکردہ سماجی اور سیاسی افراد پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ روز اول سے گورنر ہاؤس کے دروازے عوام کیلئے کھلے ہیں میں اور میری ٹیم دن رات غریب اور محروم لوگوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے کوشاں ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مستونگ کے قبائلی رہنماؤں سے گفتگو کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF PU[BLIC]
RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 40 روپے
جلد 54 | اتوار 29 صفر المظفر 1447ھ 24 اگست 2025ء | نمبر 231

فیلڈ مارشل کا دورہ تربت، سیکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر بریفنگ

بلوچستان کی ترقی، سول ملٹری تعاون ناگزیر ہے

پاک فوج بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کیلئے بھرپور ساتھ دیتی رہے گی، فیلڈ مارشل

آرمی چیف عاصم منیر کی فوجیوں سے بات چیت، بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کیلئے غیر متزلزل عزم کو سراہا

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں کیساتھ بات چیت، گڈ گورننس، انفراسٹرکچر کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا

راولپنڈی (نامہ نگار/نیوز رپورٹر) فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلیے سول ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، فیلڈ مارشل کو فتنہ الہندوستان کیخلاف کامیاب آپریشنز، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر بریفنگ دی گئی، آرمی چیف عاصم منیر نے فوجیوں سے بات چیت میں انکے بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کیلئے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ فیلڈ مارشل نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت میں گڈ گورننس، انفراسٹرکچرل ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ تفصیلات کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات نے تربت بلوچستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد سکیورٹی کی موجودہ صورتحال، ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لینا اور بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی کیلئے فوجی و سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو تقویت دینا تھا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے ہفتہ کو جاری پریس ریلیز کے مطابق اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔ آرمی چیف کو سکیورٹی کی صورتحال کے حوالے سے جامع بریفنگ دی گئی

تربت۔ چیف آف آرمی سٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات کو سکیورٹی کی صورتحال کے حوالے سے جامع بریفنگ دی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

جس میں خطرے کے تناظر اور فتنہ الہندستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و اقتصادی حالات کو بہتر بنانے کی کوششیں شامل ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ گفتگو کے دوران گڈ گورننس، انفراسٹرکچر کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے [illegible] مشترکہ سول ملٹری کوششوں کی اہمیت پر زور [illegible] کی سماجی و اقتصادی ترقی کو بہتر [illegible] کیلئے غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ فیلڈ مارشل [illegible] منیر [illegible] امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے حصول میں بلوچستان [illegible] ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہو[illegible] فوج کے عزم کا اعادہ کیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف نے فوجیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران ان کے بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کیلئے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے مشکل حالات میں خطے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے میں انکے کردار کو سراہا۔ قبل ازیں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی آمد پر کور کمانڈر بلوچستان نے ان کا استقبال کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 29 صفر 1447ھ 24 اگست 2025ء صفحات 24 | شمارہ 49

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

پاک فوج بلوچستان کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، درپیش مسائل کے حل کیلئے سول ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے فوج بھرپور ساتھ دیگی، فیلڈ مارشل

پاک فوج ملکی خودمختاری کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، بلوچستان سمیت ملک بھر میں سول اور ملٹری اداروں کی مشترکہ کاوشوں سے ہی مسائل حل ہونگے، سید عاصم منیر کی بات چیت

جنوبی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، بریفنگ کے موقع پر اظہار خیال، وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان بھی موجود تھے

جنرل عاصم منیر کا دورہ تربت حکام نے سکیورٹی صورتحال، فتنۃ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تفصیلی بریفنگ دی، آئی ایس پی آر

تربت پہنچنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور کمانڈر بلوچستان نے استقبال کیا، قیام امن کے لیے فوجی جوانوں کے کردار کی تعریف، تقریب میں افسران و جوانوں خطاب کیا

تربت، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ دی جا رہی ہے، وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی شریک ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاک فوج بلوچستان کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے اور صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہے گی۔.........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات نے تربت، بلوچستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد موجودہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کرنا اور بلوچستان کے استحکام و خوشحالی کیلئے عسکری و سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سکیورٹی صورتحال، فتنۃ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلی بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سول اور عسکری اداروں کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیا اور جنوبی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ فوج صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول و ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ان کے بلند حوصلے، عملی تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے مشکل حالات میں امن و استحکام قائم رکھنے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ قبل ازیں تربت پہنچنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور کمانڈر بلوچستان نے استقبال کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 250 | اتوار، 29 صفر المظفر، 24 اگست 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول و ملٹری تعاون ناگزیر: فیلڈ مارشل

عاصم منیر کا تربت کا دورہ، امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے حصول میں بلوچستان کے عوام کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہونے کے پاک فوج کے عزم کا اعادہ

بہتر گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی شمولیت پر مبنی ترقی کی ضرورت پر زور، مشکل حالات کے باوجود خطے میں امن و استحکام یقینی بنانے پر فوجی جوانوں کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی، اے پی پی) فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ سول وملٹری تعاون، بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت بلوچستان کے دورہ کے دوران کیا۔ کور کمانڈر بلوچستان نے تربت آمد پر سید عاصم منیر کا استقبال کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ان کے دورے کا مقصد صوبے میں موجودہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

کرنا اور بلوچستان کے استحکام وخوشحالی کے لیے فوج اور سول اداروں کے مابین تعاون کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ آرمی چیف کو خطے کی سکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے گفتگو کی۔ فیلڈ مارشل نے بہتر گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی شمولیت پر مبنی ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ سول وملٹری تعاون بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ فیلڈ مارشل نے امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے حصول میں بلوچستان کے عوام کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہونے کے پاک فوج کے عزم کا اعادہ کیا۔ فوجی جوانوں سے خطاب میں انہوں نے ان کے بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور ملکی خودمختاری کے دفاع میں غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ فیلڈ مارشل نے مشکل حالات کے باوجود خطے میں امن و استحکام یقینی بنانے میں فوجی جوانوں کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو تربت آمد پر بریفنگ دی جا رہی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ساتھ بیٹھے، دوسری طرف فیلڈ مارشل فوجی جوانوں کیساتھ ''نعرہ تکبیر'' بلند کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 بروز اتوار 24 اگست 2025ء بمطابق 29 صفر المظفر 1447ھ شمارہ نمبر 231

عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول ملٹری تعاون ناگزیر قرار، سید عاصم منیر کا دورہ تربت، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی موجود تھے

فیلڈ مارشل

بلوچستان کی ترقی کیلئے گڈ گورننس ضروری ہے

پاک فوج بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ ہے، فوج امن اور پائیدار ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہیگی، فوجی جوانوں کے بلند حوصلے، عملی تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کیلئے غیر متزلزل عزم کو سراہا

سیکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کیخلاف کامیاب آپریشنز، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تفصیلی بریفنگ، فیلڈ مارشل کی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی، آئی ایس پی آر

تربت، راولپنڈی (نمائندہ انتخاب، آن لائن) آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ہفتہ کو تربت بلوچستان کا دورہ کیا۔ ترجمان افواج پاکستان کے مطابق دورے کا مقصد سیکیورٹی صورتحال، ترقیاتی اقدامات اور سول وعسکری اداروں کے درمیان تعاون کا جائزہ لینا تھا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی موقع پر موجود تھے آرمی چیف کو ''فتنہ الہندستان'' کے خلاف کامیاب آپریشنز اور ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی گئی جبکہ جنوبی بلوچستان میں سماجی واقتصادی ترقی کے لئے جاری کوششوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ آرمی چیف نے اس موقع پر سول انتظامیہ اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے بھی ملاقات کی انہوں بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

نے اچھی طرز حکمرانی اور عوامی تمولیت پر زور دیا اور کہا کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے سول وعسکری اداروں کی مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں، پاک فوج بلوچستان کے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ امن وخوشحالی کے سفر میں بلوچستان کے عوام کی بھرپور معاونت جاری رکھیں گے اس موقع پر آرمی چیف نے جوانوں سے خطاب بھی کیا اور ان کے بلند حوصلے اور قومی سلامتی کے تحفظ پر خراج تحسین کیا انہوں نے مشکل حالات میں امن قائم رکھنے پر فوجی جوانوں کی خدمات کو سراہا اس سے قبل جب آرمی چیف تربت پہنچے تو کور کمانڈر کوئٹہ نے ان کا استقبال کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1 | Page No. 6

جلد 29 | اتوار 24 اگست 2025ء بمطابق 29 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 230

ملکی خودمختاری کے تحفظ کیلئے پرعزم ہیں بلوچستان کے مسائل کا حل سول و عسکری اداروں کے تعاون سے ہی ممکن

پائیدار ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیگی

پاک فوج عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، فیلڈ

صوبے میں امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے تمام اقدامات میں ہرممکن تعاون فراہم کرے گی مشکل حالات کے باوجود جوانوں نے خطے میں امن قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے،، کور کمانڈر بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری

آرمی چیف کا دورہ تربت، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی گئی، سپاہیوں سے گفتگو بلند حوصلے آپریشنل تیاری اور

تربت + راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات نے بلوچستان کے علاقے تربت کا گزشتہ روز اہم دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، جاری ترقیاتی اقدامات اور فوج و سول اداروں کے مابین باہمی تعاون کے عمل کا جائزہ لیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف کو سیکیورٹی ڈائنامکس پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس میں فتنہ الہندستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبے اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی حالات بہتر بنانے کی کوششوں پر روشنی ڈالی گئی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور عوامی شمولیت پر مبنی ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں درپیش چیلنجز کے حل کے لیے سول و ملٹری اداروں کی مشترکہ کوششیں نہایت ضروری ہیں۔ آرمی چیف نے واضح کیا کہ پاکستان آرمی بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے تمام اقدامات میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اس موقع پر انہوں نے تعیناتی افواج کے جوانوں سے بھی خطاب کیا اور ان کے بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مشکل حالات کے باوجود خطے میں امن و استحکام قائم رکھنے میں افواج پاکستان کا کردار قابل تحسین ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو تربت پہنچنے پر کور کمانڈر بلوچستان نے خوش آمدید کہا۔

تربت، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان کو سیکورٹی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی جارہی ہے

کے مطابق ایس ایس
افس سے جاری کرد
پولیس آفیسر حامد خا
تعینات کردیا گیا ہے
کی جانب سے خیر مقد
ہے وہ قیام امن کے
کار لاکر عوام کے جان
کردار ادا کریں گے
میر حسن، خان کوٹ
تھانوں میں اپنے فرا
ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 24 اگست 2025ء بمطابق 29 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-229

فیلڈ مارشل: بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دورہ تربت، سیکورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی ومعاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا، جنوبی بلوچستان کی سماجی ومعاشی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت نے تربت، بلوچستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کرنا اور بلوچستان کے استحکام وخوشحالی کے لیے عسکری وسول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سیکورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی ومعاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سول اور عسکری اداروں کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیا اور جنوبی بلوچستان کی سماجی ومعاشی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا، تاکہ خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول وملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ان کے بلند حوصلے، عملی تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے مشکل حالات میں امن واستحکام قائم رکھنے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ قبل ازیں تربت پہنچنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور کمانڈر بلوچستان نے استقبال کیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل کے ساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے فیلڈ مارشل نے کہا کہ پاک فوج بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ ہے، فوج امن اور پائیدار ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہے گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل کو فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشن اور سیکیورٹی سے متعلق بریفنگ دی گئی

تربت، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو سیکورٹی صورتحال، دہشتگردوں کیخلاف آپریشنز، ترقیاتی منصوبوں اور سماجی ومعاشی بہتری کی کوششوں پر بریفنگ دی جارہی ہے

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل آئی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 23 اگست 2025ء بمطابق 28 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 230

گڈ گورننس اور شفافیت کے لئے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی، موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے

بلوچستان نے پہلا کلائمنٹ فنڈ قائم کیا ہے، طلباء کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، برطانوی ہائی کمشنر سے ملاقات

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جا رہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

RegdNo. B.C.6 VOL XLV No. 1197 QUETTA Sunday August 24, 2025 / Safar 29, 1447 Rs: 30

COAS affirms unwavering support for Balochistan's development

Field Marshal interacts with CM Bugti, officials during Turbat visit

Staff Report

QUETTA: Chief of Army Staff (COAS) Field Marshal Asim Munir

"The visit aimed to review the prevailing security situation, assess development initiatives, and reinforce coordination between

Balochistan in their pursuit of peace, prosperity and sustainable development".

He was also given a comprehen-

Upon his arrival, the army chief was received by the Balochistan corps commander.

Addressing the Pakistan

Monsoon plantation drive in Khuzdar kicks off with geo-tagging

stone in add... sing the country's demographic and socio-economic challenges. He noted

family planning. The meeting brought together a diverse group of participants, including

child spacing, the formation of the Prime Minister's high-level committee on population, the

spacing to safeguard the health and well-being of both mother and children. He emphasize

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 AUG 2025 Page No. 10

شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال کی تعمیر کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ظہور بلیدی

منصوبے کی تکمیل سے تحصیل بلیدہ کے عوام کو بنیادی و جدید صحت کی سہولیات ان کی دہلیز پر دستیاب ہوں گی

تربت (آن لائن) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی کی زیر صدارت تحصیل بلیدہ میں زیر تعمیر شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کمشنر مکران آفس تربت اور صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی آفس کوئٹہ میں بیک وقت ویڈیو لنک کے ذریعے منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ سے صوبائی سیکریٹری صحت مجیب الرحمن، اسپیشل سیکریٹری صحت شیہک بلوچ، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکریٹری صحت عبدالرزاق ساسولی اور سی ای او شہید غلام فاروق ہسپتال ڈاکٹر رحیم بلیدی نے

بقیہ صفحہ 11 نمبر 14

آن لائن شرکت کی اجلاس میں کمشنر مکران قادر بخش پرکانی، ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ، پرنسپل مکران میڈیکل کالج ڈاکٹر افضل خالق، ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر عبدالرف بلوچ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر وحید بلیدی، پرنسپل نرسنگ کالج تربت مہرالنسا اور پروجیکٹ ڈائریکٹر بہرام لگی شریک ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کو اجلاس میں شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال کی تعمیراتی کام کے صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعلقہ حکام کے ساتھ تکنیکی پہلوؤں پر مشاورت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ عوامی فلاح اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے، اس لیے اس کی بروقت اور معیاری تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعمیراتی کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اس منصوبے کی تکمیل سے تحصیل بلیدہ کے عوام کو بنیادی و جدید صحت کی سہولیات ان دہلیز پر دستیاب ہوں گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے ابتدائی طور پر رورل ہیلتھ سینٹر میناز بلیدہ میں ہسپتال کو مذید بہتر بنانے پر مشاورت کی اس سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر بلیدہ سٹی پروجیکٹ بہرام لگی نے ہسپتال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور منصوبے کی پیش رفت سے آگاہ کیا واضح رہے کہ 50 بستروں پر مشتمل یہ ہسپتال ایک ارب پچاس کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے سوراپ، تحصیل بلیدہ میں تعمیر کیا جارہا ہے۔ یہ منصوبہ اگلے سال کے وسط تک مکمل ہونے کی توقع ہے، جس کے بعد تحصیل بلیدہ کے عوام کو علاج معالجے کے لیے تربت شہر کا سفر نہیں کرنا پڑے گا اور انہیں معیاری طبی سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔

صحت کے شعبے کو بہتر بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رہیں گے، بخت محمد کاکڑ

شکایتی سیل عوام اور حکومت کے درمیان پل کا کام کرے گا، یہ اقدام صحت کے شعبے میں انقلابی قدم ہے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صوبے میں صحت کے شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے، شکایتی سیل عوام اور حکومت کے درمیان پل کا کام کرے گا، مریضوں کو براہ راست اپنی شکایات درج کرانے اور ان کے حل کا حق ہوگا، یہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں انقلابی قدم ہے۔ یہ بات انہوں نے ڈی جی ہیلتھ آفس میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے شکایتی سیل کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل، ڈی جی ہیلتھ سیل انچارج ڈاکٹر ابوبکر سمیت دیگر بھی موجود تھے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ڈی جی ہیلتھ آفس میں قائم شکایتی سیل کے ذریعے مریضوں اور شہریوں کی شکایات فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائی جائیں گی اور ان کے حل کے بعد شکایت کنندہ سے کال بیک کے ذریعے اطمینان بھی حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں صوبے کے اسپتالوں میں عوامی شکایات درج کرانے اور ان کے فوری حل کے لیے کوئی باقاعدہ نظام نہیں تھا، موجودہ حکومت نے محکمہ کی کارکردگی کی بہتری اور گورننس کو موثر بنانے کے لیے عملی اقدامات کا آغاز ہے شکایتی سیل کے ذریعے مریضوں اور شہریوں کی شکایات فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائی اور ان کے حل کے بعد شکایت کنندہ سے کال بیک کے ذریعے اطمینان بھی حاصل کیا جائے گا تمام اسپتالوں میں فوکل پرسن تعینات کیے گئے ہیں جو براہ راست شکایتی سیل سے منسلک ہوں گے، تمام اسپتالوں میں فوکل پرسن تعینات کیے گئے ہیں جو براہ راست شکایتی سیل سے منسلک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان جلد بے نظیر ایمبولینس سروس شروع کرنے جا رہی ہے، محکمہ صحت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹیلی میڈیسن کی سہولیات متعارف کرائی جارہی ہے پیپلز پارٹی کا وژن ہے کہ صوبے میں ہیلتھ ریفارمز لائی جائیں، اس مقصد کے تحت اسپتالوں میں چیک اینڈ بیلنس کا نظام متعارف کرایا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

احسن اقبال کی گوادر میں 170 میگاواٹ سولر پلانٹ کے قیام کا جائزہ لینے کی ہدایت

گوادر میں پانی کی سپلائی یقینی بنانے کیلئے فوری طور پر دو میگاواٹ بجلی فراہم کی جائے گی، تاکہ بجلی کی قلت کے باعث پانی کی ترسیل میں پیدا ہونے والے مسائل کا تدارک کیا جاسکے

حالیہ بارشوں سے شادی کور ڈیم میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے اور وہاں سے گوادر کو پانی کی فراہمی جاری ہے، احسن اقبال کی زیر صدارت اجلاس میں بریفنگ

گوادر (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت گوادر میں پانی اور بجلی کے مسائل کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان، سیکریٹری پاور ڈویژن، چیف ایگزیکٹو کیسکو موجود تھے جبکہ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان، چیئرمین گوادر پورٹ

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

نور الحق بلوچ ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر میں بجلی کی کمی اور پانی کے مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ گوادر میں 170 میگاواٹ کے سولر پلانٹ کے قیام کا جائزہ لیا جائے تاکہ گھریلو اور صنعتی ضروریات کے لیے پانی اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی ممکن ہو سکے۔ مزید یہ بھی طے پایا کہ گوادر میں پانی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر 2 میگاواٹ بجلی فراہم کی جائے گی، تاکہ بجلی کی قلت کے باعث پانی کی ترسیل میں پیدا ہونے والے مسائل کا تدارک کیا جا سکے۔ اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ حالیہ بارشوں سے شادی کور ڈیم میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے اور وہاں سے گوادر کو پانی کی فراہمی کا کام جاری ہے، جو چند دنوں میں مکمل ہو جائے گا۔ تاہم، پانی کی موثر تقسیم کے لیے متواتر و متوازن بجلی کی ضرورت ہے، جس کے فوری انتظامات ضروری ہیں۔

ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے بحث چھڑ گئی

معاشی تھنک ٹینک نے انتظامی ڈھانچے کی اصلاحات کیلئے نئے صوبوں کے 3 منظرنامے تجویز کردیئے

پہلے منظرنامے میں 12، دوسرے میں 15 سے 20 چھوٹے صوبے، تیسرے میں 38 وفاقی ڈویژنز ہوسکتے ہیں

موجودہ ڈھانچہ علاقائی معاشی ترقی کی خلیج ختم کرنے میں ناکام، آبادی کا بے تحاشا فرق، اکنامک پالیسی بزنس ڈویلپمنٹ

اسلام آباد (رانا غلام قادر) ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے بحث چھڑ گئی، معاشی تھنک ٹینک نے انتظامی ڈھانچے کی اصلاحات کیلئے نئے صوبوں کے 3 منظرنامے تجویز کردیے، پہلے منظرنامے میں 12، دوسرے میں 15 سے 20 چھوٹے صوبے، تیسرے میں 38 وفاقی ڈویژنز ہوسکتے ہیں۔ معاشی تھنک ٹینک اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈیولپمنٹ نے کے مطابق موجودہ انتظامی ڈھانچہ علاقائی معاشی ترقی کی خلیج کو ختم کرنے میں ناکام ہو چکا، پاکستان کے موجودہ انتظامی ڈھانچے دنیا کے مقابلے میں کہیں زیادہ بڑے ہیں۔ صوبوں میں آبادی کے بے تحاشا فرق کی وجہ سے مسائل ہیں، غربت، بے روزگاری اور تعلیم کی شرح میں فرق بڑھتا جارہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 12 چھوٹے صوبے قائم کرنے سے ہر صوبے کی آبادی کم ہوکر 2 کروڑ تک ہوجائے گی، 12 چھوٹے صوبوں کے قیام سے صوبائی بجٹ 994 ارب روپے تک ہو جائے گا۔ 15 سے 20 چھوٹے صوبوں کے قیام سے صوبائی بجٹ 600 سے 800 ارب روپے تک ہوجائے گا، ہر صوبے کی آبادی ایک کروڑ 20 لاکھ سے ایک کروڑ 60 لاکھ افراد تک ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 38 وفاقی ڈویژنز قائم کرنے سے ہر ڈویژن کی آبادی 63 لاکھ نفوس تک ہوجائے گی۔ پاکستان کی 24 کروڑ 15 لاکھ آبادی صرف 4 صوبوں میں قیام پذیر ہے۔ پنجاب کی آبادی 12 کروڑ 76 لاکھ۔ سندھ کی پانچ کروڑ 56 لاکھ۔ خیبر پختونخواہ کی چار کروڑ آٹھ لاکھ اور بلوچستان کی ایک کروڑ 48 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے، پاکستان کی اوسط صوبائی آبادی 6 کروڑ سے زائد ہے، صوبوں میں آبادی کے بے تحاشا فرق کی وجہ سے مسائل ہیں، غربت، بے روزگاری اور تعلیم کی شرح میں فرق بڑھتا جارہا ہے، پنجاب میں غربت کی شرح 30 فیصد اور بلوچستان میں 70 فیصد ہے۔ تھنک ٹینک کے مطابق خیبر پختونخوا میں غربت 48 فیصد اور سندھ میں 45 فیصد ہے، آبادی کے دباؤ کی وجہ سے صوبوں کو وسائل کی فراہمی بڑا فرق دکھائی دیتا ہے، پنجاب کو 5 ہزار 355 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کو ایک ہزار 28 ارب روپے مل رہے ہیں، صوبوں میں بے تحاشا آبادی کی وجہ سے معاشی مسائل گھمبیر ہوتے جارہے ہیں، چھوٹے صوبوں کے قیام سے بجٹ کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جاسکے گا۔ فی الوقت صوبوں میں اوسط غربت کی شرح 40 فیصد ہو چکی ہے، چھوٹے صوبوں کے قیام سے غربت کی شرح میں خاطر خواہ کمی ہوگی، چھوٹے صوبوں کے قیام سے روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکتے ہیں، وفاقی ڈویژنز کے قیام سے ٹارگٹڈ معاشی اقدامات شروع ہوسکتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ چھوٹے صوبوں کے قیام سے صوبائی آمدن میں اضافہ ممکن ہے، چھوٹے صوبوں کے قیام سے زرعی آمدن میں اضافہ ممکن ہے، زرعی اصلاحات سے صوبائی آمدن میں جی ڈی پی کا ایک فیصد اضافہ ہوسکتا ہے، چھوٹے صوبوں کے قیام سے پراپرٹی ٹیکس آمدن میں اضافہ ہوگا۔ معاشی تھنک ٹینک کے مطابق پراپرٹی سیکٹر میں اصلاحات سے صوبوں کی آمدن 2 فیصد بڑھ سکتی ہے، چھوٹے صوبوں سے شہروں علاقوں میں رئیل اسٹیٹ شعبے میں سٹے بازی کا خاتمہ ہوگا، چھوٹے صوبوں سے وفاق اور صوبوں میں ٹیکس نظام میں ہم آہنگی ہوگی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موجودہ انتظامی ڈھانچہ علاقائی معاشی ترقی کی خلیج کو ختم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ پاکستان کے موجودہ انتظامی ڈھانچے دنیا کے مقابلے میں کہیں زیادہ بڑے ہیں، پنجاب آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، پنجاب کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں شدید قلت کا سامنا ہے، پنجاب میں 10 لاکھ مریضوں کے لیے 3 ہسپتال ہیں۔ سندھ میں 10 لاکھ مریضوں کے لیے 8 اعشاریہ 5 ہسپتال ہیں۔ پنجاب میں شرح خواندگی 66 اعشاریہ تین فیصد ہے۔ سندھ میں 57 اعشاریہ پانچ فی صد۔ خیبر پختونخواہ میں 51 اعشاریہ ایک فی صد اور بلوچستان میں شرح خواندگی 40 اعشاریہ 2 فیصد ہے۔ سندھ میں 78 لاکھ بچے اسکول نہیں جاتے، چھوٹے صوبوں کے قیام سے ملک میں بہتر طرز حکمرانی قائم کیا جاسکے گا، چھوٹے صوبوں کے قیام سے وسائل کی بہتر تقسیم ممکن ہوسکے گی۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے ہر چھوٹے صوبے میں ایک ٹیچنگ ہسپتال اور یونیورسٹی قائم کی جاسکتی ہے، ہر چھوٹے صوبے میں خصوصی اقتصادی زون کے قیام سے صنعتی ترقی میں اضافہ ممکن ہوگا۔ تھنک ٹینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھاری بھرکم صوبائی بجٹ کے باوجود معاشی ترقی میں فرق واضح ہے، پنجاب میں فی کس بجٹ 41 ہزار 781 روپے ہے، بلوچستان میں فی کس بجٹ 69 ہزار 37 روپے ہے، چھوٹے صوبوں کے قیام سے آمدن میں واضح فرق کم ہوسکے گا۔ رپورٹ کے مطابق چین میں 34۔ انڈیا میں 36۔ امریکہ میں 51۔ انڈونیشیا میں 38۔ پاکستان میں سات۔ نائیجیریا میں 37۔ برازیل میں 27 اور بنگلہ دیش میں آٹھ انتظامی یونٹس ہیں۔ روس میں 85۔ میکسیکو میں 32 اور ملائشیا میں 16 انتظامی یونٹس ہیں۔

وفاقی حکومت سی ٹی ڈی کے لئے دس ارب دے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی حکومت بلوچستان میں سی ٹی ڈی کو مزید مستحکم بنانے کیلئے صوبے کو دس ارب روپے کی گرانٹ دے گی ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت نے سی ٹی ڈی کو مزید مستحکم بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت وفاقی حکومت دس ارب روپے کی گرانٹ دے گی وفاقی حکومت یہ رقم غیر ترقیاتی گرانٹ کے طور پر دے گی سی ٹی ڈی کو مزید مستحکم بنانے سے قیام امن میں مدد ملے گی۔

آر ٹی اے اور ٹریفک پولیس نے 10 غیر قانونی رکشے قبضے میں لے لیے

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر متعدد ڈرائیوروں کے چالان بھی کئے گئے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر/چیئرمین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن کی خصوصی ہدایت اور سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد بلوچ کی نگرانی میں آر ٹی اے کوئٹہ، ٹریفک پولیس اور بجلی تھانے اور زرغون آباد پولیس پر مشتمل نواں کلی کے علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے دس (10) غیر قانونی رکشے قبضے میں لیں گئے۔ کارروائی کے دوران متعدد ڈرائیوروں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر چالان بھی کیے گئے۔ اس موقع پر حکام کا کہنا ہے کہ غیر قانونی رکشے اور بغیر کاغذات کی گاڑیاں نہ صرف شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہیں بلکہ شہر کے بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ کی بھی بڑی وجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی واضح ہدایات ہیں کہ ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولتیں میسر آسکیں۔

تھانوں، پولیس دفاتر میں اہلکاروں کی بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں کے داخلہ پر پابندی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس نے تھانوں، دفاتر میں اہلکاروں کے بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلوں کے داخلہ پر پابندی عائد کردی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پولیس لائن، مختلف تھانوں اور دفاتر میں تعینات ملازمین و آفیسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ بغیر نمبر پلیٹ کے کوئی بھی موٹر سائیکل فیاض سنبل شہید پولیس لائنز ہیڈ کوارٹر، تھانوں اور دفاتر میں داخل نہیں ہوگی، موٹر سائیکل کے دونوں نمبر پلیٹس ہونا لازمی ہیں جس بھی ملازم کے موٹر سائیکل پر نمبر پلیٹ نہ ہوگی اُسے داخلے کی اجازت نہیں دی جائیگی تمام ملازمین 2 یوم میں نمبر پلیٹس لگائیں۔

بلوچستان پولیس کے لیے تاحال علیحدہ صوبائی کیڈر قائم نہ ہوسکا

بلوچستان اسمبلی دو قراردادیں بھاری اکثریت سے منظور کرچکی، کچھ پیش رفت کے بعد معاملہ پھر لٹک گیا

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی) بلوچستان پولیس کے لیے تاحال علیحدہ صوبائی کیڈر قائم نہ ہوسکا، جس کے باعث افسران کو ترقیوں میں تاخیر اور سینیارٹی کے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق بلوچستان اسمبلی اس معاملے پر دو قراردادیں بھاری اکثریت سے منظور کرچکی ہے اور ابتدائی سطح پر پیش رفت بھی ہوئی، مگر بعد ازاں معاملہ تعطل کا شکار ہوگیا۔ اس وقت صورتحال یہ ہے کہ بلوچستان پولیس کے ایس پیز کو پی ایس پی کیڈر میں شامل کرکے سینیارٹی لسٹ کے آخر میں رکھا جاتا ہے، جبکہ ان کی ترقیوں کے لیے محض 3.5 فیصد کوٹہ مختص ہے۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت اپنے افسران کے لیے نسبتاً زیادہ کوٹہ فراہم کرتی ہے، جہاں گریڈ 19 کے لیے 50 فیصد، گریڈ 20 کے لیے 60 فیصد اور گریڈ 21 کے لیے 65 فیصد کوٹہ رکھا گیا ہے، اور ان کی تنخواہیں براہ راست صوبائی بجٹ سے ادا کی جاتی ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ علیحدہ سروس اسٹرکچر نہ ہونے کی وجہ سے بلوچستان پولیس اپنے مخصوص جغرافیائی اور سیکورٹی تقاضوں کے مطابق اصلاحات سے محروم ہے۔ ان کے مطابق صوبائی افسران کو وفاقی اور دیگر صوبائی ڈھانچوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے، جس سے پالیسی سازی اور استعداد کار بڑھانے میں رکاوٹ آتی ہے پولیس افسر نے مزید بتایا کہ صوبائی کیڈر کے فقدان سے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی شدید متاثر ہو رہی ہے، اور یہ صورتحال صوبے کے مخصوص حالات کے مطابق ایک مضبوط، خودمختار اور فعال پولیس فورس کی تشکیل میں بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خیبر پختونخوا طرز پر فاسٹ ٹریک پروموشن نظام متعارف کرکے ڈی ایس پی سے ایس پی رینک پر محکمانہ امتحان کا نظام رائج اور علیحدہ صوبائی کیڈر قائم کیا جائے تاکہ مقامی تعلیم یافتہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 AUG 2025

Page No. 12

تمبواور ماوند میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری

فیصلے سے علاقے میں دیرپا امن وامان قائم ہوگا، عوامی حلقے

کوہلو (نامہ نگار) بلوچستان حکومت نے ضلع کوہلو میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور عوام کو فوری انصاف وتحفظ کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق تحصیل تمبو اور تحصیل ماوند کے 10-10 کلومیٹر کے علاقوں کو "اے ایریا" قرار دے دیا گیا ہے۔ حکومت بلوچستان کے اس فیصلے کا مقصد ان علاقوں میں ریاستی رٹ کو مزید مضبوط کرنا، جرائم کی بیخ کنی اور عوام کو پولیس کی براہ راست سہولتیں فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ داخلہ نے دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے جن میں پولیس اسٹیشن تمبو اور پولیس اسٹیشن ماوند شامل ہیں۔ مقامی عوامی حلقوں نے حکومت کے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے سے علاقے میں دیرپا امن وامان قائم ہوگا، جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی ہوگی اور لوگوں کو اپنے مسائل کے حل کے لئے مقامی سطح پر پولیس کی سہولت دستیاب ہوگی۔ انتظامی ذرائع کے مطابق پولیس اسٹیشنز کے قیام کے بعد نفری کی تعیناتی اور انفراسٹرکچر کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ پولیس موثر انداز میں اپنے فرائض سرانجام دے سکے۔

INTEKHAB QUETTA

اوتھل، بیلہ کے اسپتالوں میں طبی سہولیات کا فقدان، جام کمال عدالت طلب

بلوچستان ہائی کورٹ میں عاصم کاظم ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر رٹ پٹیشن کی سماعت، ڈپٹی اٹارنی جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ومحکمہ صحت کے نمائندے پیش

ضلع لسبیلہ میں صحت کی عدم سہولیات کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، عاصم کاظم ایڈووکیٹ، سماعت ستمبر کے پہلے ہفتے تک ملتوی

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان ہائی کورٹ میں عاصم کاظم ایڈووکیٹ کی رٹ پٹیشن پر شنوائی عاصم کاظم ایڈووکیٹ کی طرف سے ایڈووکیٹ سپریم کورٹ الٰہی بخش مینگل پیش ہوئے جبکہ ڈپٹی اٹارنی جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ومحکمہ صحت کے نمائندے پیش ہوئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال اوتھل اور سول اسپتال بیلہ مسائل کا شکار ہیں ڈاکٹرز کی ادویات کی کمی کا سامنا ہے اسپشلسٹ ڈاکٹرز کی تمام آسامیاں خالی ہیں کوئی سہولت میسر نہیں ضلع لسبیلہ علاوہ ضلع آواران کے اکثر علاقے اور ضلع خضدار کچھ بی علاقے بھی علاج معالجہ کے لیے سول اسپتال بیلہ کا رخ کرتے ہیں 350000 سے زائد

بقیہ نمبر2 صفحہ 5 پر

ابادی کا انحصار علاج معالجہ کے لیے سول اسپتال بیلہ پر ہے اور اسپتال میں کوئی سہولت موجود نہیں درخواست گزار عاصم ایڈووکیٹ کا موقف معزز عدالت نے اگلی شنوائی پر سابق وزیر اعلی جام کمال خان کو بہ نفس نفیس ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا شنوائی ستمبر کے پہلے ہفتہ تک ملتوی درخواست گزار عاصم کاظم ایڈووکیٹ اس موقع پر کہا کہ ضلع لسبیلہ میں جو صحت کی عدم سہولیات ہیں اور انکے سبب جو عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس پر معزز عدالت سے رجوع کیا ہے جسکا مقصد ان مسائل کے حل میں حائل رکاوٹوں ومشکلات کو دور کرنا اور مسائل کا حل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 AUG 2025

Page No. 13

حقیقی دیانتدار قیادت ملنے سے ہی بلوچستان کے مسائل حل ہوسکتے ہیں، ہدایت الرحمن

حکومت وسرکاری محکمے دیانتداری سے کوشش کریں تو مسائل میں بہت جلد کمی آئے گی، تقاریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ وعدوں کے مطابق گوادر کے تمام مسائل حل کریں گے، بلوچستان کو حقیقی دیانتدار قیادت ملنے سے ہی مسائل حل ہوسکتے ہیں، بدعنوانی، مداخلت، طاقت کا استعمال، جعلی نمائندے مسلط کرنے سے حالات روز بروز خراب ہورہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گوادر میں تقاریب سے خطاب وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، وائس چیئرمین حاجی سیف اللہ، کونسلران، کارکنان اور عوام کے ساتھ ملا فاضل چوک گوادر تا کی مسجد نوتعمیر سڑک کا معائنہ کیا اور اس سے متعلق عوامی خدشات سنے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ملا فاضل چوک پر لوگوں کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لئے موقع پر متعلقہ ذمہ داروں اور فورمز سے رابطے بھی کیے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ سی پیک کے جھومر گوادر کے عوام بھی صوبے کے دیگر اضلاع کی طرح مسائل ومشکلات کا شکار ہیں، حکومت مسائل حل کرنے کی بجائے ان میں اضافہ کررہی ہے۔ اگر حکومت و سرکاری محکمے عوام کے مسائل کے حل کے لئے دیانتداری سے کوشش کریں تو مسائل میں بہت جلد کمی آئے گی۔

میر ہمایوں عزیز کرد کو نوٹس کا ملنا قابل مذمت ہے، لشکری رئیسانی

حقائق عوام کے سامنے لانے کیلئے فوری طور پر پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے میر ہمایوں عزیز کرد کو سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی طلب کیے جانے کیلئے ارسال کئے گئے نوٹس کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر ہمایوں عزیز کرد نے جو کہا ہے اس کی پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے کر تحقیقات کرکے حقائق عوام کے سامنے لائے جاتے لیکن یہاں حقائق کو چھپا کر حق کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے، حقائق عوام کے سامنے لانے کیلئے فوری طور پر پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ آئین ہمیں آزادی اظہار رائے کا حق دیتا ہے، میر ہمایوں عزیز کرد نے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام یکم اگست کو اسلام آباد میں ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس میں اپنے خطاب کے دوران جو کچھ کہا تھا اسکی تحقیقات کرکے حقائق عوام کے سامنے لائے جانے چاہئے تھے لیکن یہاں حق کی آواز کو دبا کر حقائق کو چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے جس کی مذمت کرتے ہیں۔ جن مسائل اور حالات کی ہم بار بار نشاندہی کررہے ہیں ان پر نظر رکھنے کی بجائے طاقت کے ذریعے لوگوں کو خوفزدہ کیا جارہا ہے لیکن بلوچستان کے لوگ اب کسی سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔

ٹریفک پولیس کی لوٹ مار نا قابل برداشت ہوگئی، پشتونخوا میپ

پولیس جرائم پیشہ عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی بجائے عوام کو لوٹنے پر اتر آئی ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک پولیس کی لوٹ مار ناقابل برداشت ہوچکی ہے، ٹریفک پولیس کے حکام کے مطابق 78 لاکھ روپے چالان کی مد میں وصول کیے جاچکے ہیں جو غریب عوام کے خون پسینے کی کمائی تھی۔ سینکڑوں لوگ ٹریفک پولیس، عدالت، ایکسائز کے دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی بجائے پولیس عوام کو لوٹنے پر اتر آئی ہے۔ دستاویزات کے نام پر ہر چوک، سڑک پر ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کا ہجوم غریب عوام کو تنگ و ہراساں کرنے اور ان کی سواریوں کو ضبط کرکے 550 کے کیسز بنا رہے ہیں دوسری جانب شہر میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہے۔ ایسے غریب لوگ ہیں جو جرمانہ نہیں بھر سکتے اور ان کی موٹر سائیکلیں ایوب سٹیڈیم میں ٹریفک پولیس نے کھڑی کر رکھی ہیں۔ وہ شہری جو صبح اپنے بچوں کو سکول لیجاتا اور گھریلو ضروریات کے لیے موٹر سائیکل کسی بڑی سواری سے کم نہ تھی لیکن موٹر سائیکل کی بندش کے باعث نہ صرف بچے سکول جانے سے قاصر بلکہ ان کے معاملات زندگی بھی شدید متاثر ہورہے ہیں۔ موٹر سائیکلوں، گاڑیوں کی دستاویزات مکمل کرنا، لائسنس رکھنا شہریوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے شہر کے ٹریفک نظام کی درستگی میں شہریوں کا تعاون ضروری ہے لیکن یہ تب ممکن ہے جب ٹریفک پولیس لوٹ مار کا سلسلہ ترک کریگی۔ بیان میں آئی جی پولیس، ڈی آئی جی پولیس، ایس پی ٹریفک پولیس، ایس پی آپریشن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ عوام کو تنگ کرنے کا سلسلہ فوری ترک کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی نیشنل پارٹی عدم تشدد کے فلسفے پر گامزن ہے، زمرک اچکزئی

قلعہ عبداللہ میں قبائلی رنجشیں اور قتل و غارت کے واقعات افسوسناک ہیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے قلعہ عبداللہ میں قبائلی دشمنیوں اور قتل و غارت کے پے درپے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرامن ماحول قبائل کے اپنے ہاتھوں میں ہے، عدم برداشت کی وجہ سے آج قبائل دست وگریبان ہے، انہوں نے گزشتہ روز قبائلی رہنماء......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالروف سیکی کے صاحبزادے اسلم خان ترین کی قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس طرح واقعات کی روک تھام حکومت وقت کی ضرورت ہے، عوامی نیشنل پارٹی عدم تشدد کے فلسفے پر گامزن ہے، پولیس واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرے متاثرہ خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 4

Daily JANG QUETTA

Dated: 24 AUG 2025 Page No. 16

چکی شاہوانی کے قریب سے سی ٹی ڈی کے برطرف ملازم کی لاش برآمد

نامعلوم گاڑی سے پھینکا گیا، پولیس کو اطلاع چوکیدار نے دی، سات سال قبل نوکری سے برطرف کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ چکی شاہوانی کے قریب سے سی ٹی ڈی کے برطرف ملازم کی لاش برآمد ہوئی نامعلوم افراد نے خنجر کے وار کر کے قتل کیا پولیس کے مطابق چکی شاہوانی کے چوکیدار نے کیچی بیگ پولیس کو جمعہ اور ہفتے کی درمیانی شب اطلاع دی تھی کہ نامعلوم گاڑی سوار ایک لاش پھینک کر فرار ہو گئے پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں لاش کی شناخت کیچی بیگ کے رہائشی نذیر احمد کے نام سے ہوئی جو سی ٹی ڈی کا سابق ملازم تھا جسے سات سال قبل نوکری سے برطرف کر دیا گیا جسے نامعلوم افراد نے خنجر کے وار کر کے قتل کرنے کے بعد لاش چکی شاہوانی کے قریب پھینک کر فرار ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

سیکورٹی خدشات : کراچی سے آنیوالی بولان میل کو جیکب آباد میں روک لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل کو سیکورٹی خدشات کی بنا پر جیکب آباد میں روک لیا گیا، بولان میل سندھ میں بارشوں کی وجہ سے 7 گھنٹے تاخیر سے جیکب آباد پہنچی تھی، بولان میل کو اتوار کی صبح سبی تک چلایا جائے گا۔ ریلوے حکام کے مطابق کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل 7 گھنٹے تاخیر سے جیکب آباد پہنچی تو اسے سیکورٹی خدشات کی بنا پر جیکب آباد میں روک دیا گیا، بولان میل سندھ میں ہونے والی بارشوں کی وجہ سے تاخیر سے جیکب آباد پہنچی تھی، جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر شدید گرمی کے باعث خواتین، بچے اور بزرگ مسافر بے حال ہو گئے جبکہ پانی اور دیگر بنیادی سہولتوں کی کمی کی وجہ سے مسافروں کی مزید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جبکہ مسافر متبادل سواریوں کے ذریعے اپنی منزل کی جانب سے روانہ ہو گئے۔

ایف آئی اے نے 3 انسانی اسمگلروں اور 4 بنگلہ دیشی باشندوں کو حراست میں لے لیا

ایک اسمگلر تفتان اور دو کو کوئٹہ سے حراست میں لیا گیا، دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ اور تفتان کی انسانی سمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں انسانی ٹریفکر، ایجنٹ کو 3 ساتھیوں سمیت گرفتار کر کے 4 بنگلہ دیشی باشندوں کو فارن ایکٹ کے تحت حراست میں لے لیا۔ ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے بہرام خان مندوخیل کو اطلاع ملی تھی کہ ملک کے مختلف شہروں کے بے روزگاروں کو غیر قانونی طور پر ایران کے راستے عراق بھیجنے والے منظم گروہ کے کارندے تفتان میں موجود ہیں جس پر اینٹی ہیومن ٹریفکنگ تفتان کی ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث اہم کارندے محمد عدنان اسلم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم عراق سے آپریٹ ہونے والے منظم گینگ کا حصہ ہے۔ جو بے روزگاروں کو ایران کے غیر قانونی راستوں سے عراق اسمگل کرتا ہے گینگ نے عراق میں سیف ہاؤسز بھی بنا رکھے ہیں جہاں ملزم دیگر ساتھیوں کی ملی بھگت سے لوگوں کو غیر قانونی طریقے سے لے جا کر ٹھہرایا کرتے تھے۔ ملزم کے موبائل سے انسانی سمگلنگ کے شواہد ملے ہیں۔ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے بھی انسانی اسمگلرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث دو ایجنٹ نادر اور حیدر کو گرفتار کر کے چار بنگلہ دیشی باشندوں عتیق الرحمان، شمن، خیر الحسن اور رتن علی کو غیر قانونی ایران جانے کی کوشش کر رہے تھے بنگلہ دیشی باشندوں کو فارن ایکٹ کے تحت حراست میں لے لیا۔

حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 3 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ نے ایک کارروائی میں حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا، ذرائع کے مطابق ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ نے کارروائی کرتے ہوئے حوالہ اور ہنڈی میں ملوث ملزمان محمد عمر، لعل محمد اور عبدالولی کو گرفتار کر کے مجموعی طور پر 17 لاکھ روپے 4 موبائل فونز اور حوالہ ہنڈی سے متعلق پیغامات، رجسٹرز اور دیگر شواہد بھی قبضے میں لے لئے ملزمان غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث تھے۔

قلعہ عبداللہ میں شوہر نے سسرال جا کر ناراض بیوی کو قتل کر دیا

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کلی لمران میں داماد نے سسرال جا کر بیوی کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق کلی لمران میں گھریلو تنازعہ پر داماد نے سسر کے گھر پر ساتھیوں سمیت حملہ کر کے اپنی ناراض بیوی کو قتل کر دیا اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ لاش کو ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کر دیا جہاں پر ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالے کر دیا گیا۔ مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بسیمہ سے 4 افراد کی نعشیں برآمد، کوئٹہ میں ایک شخص قتل

چاروں افراد کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا، نعشیں، اسپتال منتقل، مقتولین کا تعلق سوراب سے بتایا جاتا ہے، ذرائع

کوئٹہ کے نواحی علاقے کیچی بیگ شاہوانی روڈ پر خنجر کے وار سے نذیر احمد ہاشمی نامی شخص کو قتل کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بسیمہ کے علاقے سے 4 نامعلوم افراد کی نعشیں ملی پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز بسیمہ کے علاقے سے 4 افراد کی نعشیں ملی ہیں جنہیں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا ہے نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئی ہلاک ہونے والوں کا تعلق سوراب سے بتایا جاتا ہے مزید کارروائی بسیمہ پولیس کر رہی ہے۔ ادھر پولیس کے مطابق گزشتہ روز

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

کیچی بیگ کے علاقے میں شاہوانی روڈ سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی پولیس نے واقع کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر نعش ہسپتال منتقل کر دی مقتول کے جسم پر زخموں کے نشان ہے نعش کی شناخت نذیر احمد کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 AUG 2025

Page No. 15

مچھ: قومی شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کی ڈبل لائن، 10 گھنٹے سے ٹریفک مسلسل جام

سڑک کی دونوں جانب گاڑیوں کی میلوں لمبی قطار، مریضوں، خواتین اور بچوں کو سخت مشکلات کا سامنا

مچھ (نامہ نگار) مچھ کے قریب قومی شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں والوں کی ڈبل لائن کی وجہ سے قومی شاہراہ مکمل جام ہوگئی۔ گزشتہ دس گھنٹوں سے شاہراہ بند ہے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو سخت مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق ہفتے کے روز مچھ کے قریب قومی شاہراہ چھوٹی گاڑیوں کی ڈبل لائن کی وجہ سے شاہراہ مکمل بند ہوگئی سینکڑوں گاڑیوں میں ہزاروں مسافر پھنسے ہوئے ہیں تاہم بڑی گاڑیوں والے ایک ڈسپلن لائن میں تھے۔ گاڑیوں کی میلوں لمبی قطار لگی ہوئی ہے اور مسافر بالخصوص مریض خواتین ضیف العمر افراد اور بچے سخت مشکلات اور تکالیف میں ہیں۔ پولیس اور لیویز فورس نے قومی شاہراہ کو کولپور اور ڈھاڈر کے مقام پر بند کردیا تاکہ مزید رش نہ لگے۔ 10 گھنٹے قومی شاہراہ بند ہونے کے بعد جوں کی طرح گاڑیوں نے رینگنا شروع کیا۔ پولیس اور لیویز قومی شاہراہ کی بحالی کے لیے کوششیں کررہی ہے۔ یاد رہے کہ کولپور کے قریب پیر پنجہ کے مقام پر قومی شاہراہ کی بندش روز کا معمول بن چکی ہے دوسری جانب این ایچ اے انتظامیہ و پولیس کی جانب سے اس حوالے سے مستقل اقدامات دیکھنے میں نہیں آئے۔

ریلوے ٹریک، انجن، کوچز اور مال بردار ویگنیں سب زائد المیعاد

233 انجن، 1183 مسافر کوچز، 7 ہزار مال بردار ویگنیں مقررہ میعاد پوری کرچکیں، حفاظتی طور پر ٹرینوں کی رفتار کم کرنا پڑی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ریلوے کے 87 فیصد ریلوے ٹریک زائد المیعاد ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق پاکستان ریلوے کے سگنل کا نظام 80 فیصد فرسودہ ٹیکنالوجی پر مشتمل ہے، ریلوے کے 233 انجن 20 سال کی زندگی پوری کر چکے ہیں، 1183 ریلوے مسافر کوچز 35 سالہ عمر پوری کر چکی ہیں، 6 ہزار 823 مال بردار ویگنیں 45 سال کی مدت پوری کر چکی ہیں۔ ایم ایل ون کراچی پشاور ریلوے ٹریک 3 ہزار 110 کلومیٹر طویل ہے جس کا 72 فیصد زائد المیعاد ہو چکا ہے، ایم ایل ٹو، کوٹڑی، حبیب کوٹ، جیکب آباد، ڈیرہ غازی خان، کوٹ ادو، اٹک سٹی ٹریک 1254 کلومیٹر طویل ہے جس کا 88 فیصد زائد المیعاد ہو چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایم ایل تھری، روہڑی، سبی، کوئٹہ، تفتان ٹریک 991 کلومیٹر طویل ہے جس 92 فیصد زائد المیعاد ہو چکا ہے، برانچ لائن 3840 کلومیٹر طویل ہے جس میں سے 98 فیصد زائد المیعاد ہو چکی ہیں، پٹڑی کے بنیادی ڈھانچے کی حالت مناسب نہیں۔ ذرائع کے مطابق حفاظتی اقدامات کے طور پر ریلوے ٹریکس پر رفتار کم کی گئی ہے، ریلوے میں 80 فیصد فرسودہ ٹیکنالوجی، پرانے مکینیکل اور ریلے (relay) ٹیکنالوجی پر مشتمل ہے، سگنل کا انفراسٹرکچر آلات کی چوری اور ماحولیاتی خطرات کے لحاظ سے غیر محفوظ ہے۔ ذرائع کے مطابق سگنل کا نظام آپریشنل تاخیر اور حفاظتی خطرات کا باعث بن رہا ہے، پاکستان ریلوے کے پاس 1634 مسافر کوچز ہیں جن میں سے 1183 کوچز نے میعاد پوری کر لی ہے، ٹرین آپریشن کے لیے مسافر کوچز کی اوسط دستیابی صرف 1056 کوچز رہ گئی ہیں۔ پاکستان ریلوے کے پاس 11 ہزار 45 مال بردار ویگنیں ہیں، 6 ہزار 823 ویگن 45 سالہ زندگی گزار چکی ہیں، ٹرین آپریشن کے لیے مال بردار ویگنوں کی اوسط دستیابی صرف 6 ہزار 658 ویگنیں رہ گئی ہیں۔ محکمہ ریلوے کے مطابق پاکستان ریلوے کے پاس 4 سو 39 ڈیزل الیکٹرک لوکوموٹو ہیں جن میں سے 233 ریلوے انجن 20 برس کی زندگی پوری کر چکے ہیں، اس وقت صرف 294 لوکوموٹو (ریلوے انجن) دستیاب ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں قانون کا غلط استعمال، موٹر سائیکل سوار کاغذات ہونے کے باوجود پریشان

عدالتی نظام غریب کیلئے عذاب، موٹر سائیکلوں کی بندش کرپشن کا نیا راستہ ہے، منصور ایڈووکیٹ

کوئٹہ (یو این اے) ممتاز قانون دان منصور ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں موٹر سائیکل سواروں کے ساتھ ناانصافی اپنی انتہاء کو پہنچ چکی ہے اور دفعہ 550 ضابطہ فوجداری کا غلط استعمال معمول بن چکا ہے، جو غریب عوام کے لئے عذاب کی صورت اختیار کر گیا انہوں نے کہا کہ ڈبل سواری یا دیگر معمولی وجوہات کی بنیاد پر شہریوں کی موٹر سا.......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ئیکلیں بند کی جارہی ہیں، حالانکہ ان کے پاس مکمل کاغذات موجود ہوتے ہیں عدالتوں سے موٹر سائیکل ریلیز کرانے کے لئے وکیل، منشی اور عدالتی عملے کے اخراجات غریب عوام پر اضافی بوجھ ڈال رہے ہیں۔ منصور ایڈووکیٹ کے مطابق ویری فیکیشن کے نام پر ایکسائز اور سی پی او آفس سے "غیر چوری شدہ ہونے" کا سرٹیفکیٹ طلب کرنا نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ کرپشن کا نیا راستہ بھی ہے، جس کا ہائی کورٹ کے احکامات سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی موٹر سائیکل چوری شدہ بھی ہو تو محض دفعہ 550 کا اطلاق کافی نہیں، لیکن معمولی کمی بیشی کو بھی جرم بنا کر کارروائی کرنا قانون کی روح کے منافی ہے۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مالی و انتظامی بحران شدت اختیار کر گیا

دو ماہ سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئی گھروں میں فاکے ہیں، وزیر اعلیٰ چیف سیکرٹری نوٹس لیں

اپنی تنخواہوں کی بحالی کے متعلق باقاعدہ طور پر احتجاج ریکارڈ کرایا لیکن اس کے باوجود کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکا، ملازمین

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) میٹرو پولیٹن کارپوریشن انتظامی ادارہ ہونے کے باوجود دو ماہ کو ہونے والا ہے ادارہ انتظامی بحران کا شکار ہے، ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ گزشتہ دو مہینوں سے خالی پڑا ہے، پورے صوبے میں سے کوئی بھی افیسر ابھی تک تعینات نہیں کیا جا سکا، جس کی وجہ سے نہ صرف میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے ملازمین کی تنخواہوں کا مسئلہ ہے بلکہ متعدد عوامی مسائل جن کے فائلوں پر دستخط ہونا ہے وہ بھی رکے ہوئے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان سنگین نوعیت کے عوامی مسئلہ کو فی الفور حل کیا جائے، اس حوالے سے سرکاری تنظیموں نے بھی اپنی تنخواہوں کی بحالی کے متعلق باقاعدہ طور پر احتجاج ریکارڈ کرایا لیکن اس کے باوجود کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکا، میٹرو پولیٹن کارپوریشن میں ہزاروں ملازمین تنخواہوں سے محروم ہونے کی وجہ سے ان کے گھروں میں فاقے آگئے ہیں، بچوں کے سکولوں کے فیس، جبکہ متعدد ملازمین کے بچوں کے دودھ اور نان شبینہ کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے، عوامی حلقوں نے بھی اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کا ادارہ جب سے بنا ہے تب اب تک اس حد تک ادارہ انتظامی و مالی بحران کا شکار نہیں ہوا ہے، بے پناہ افیسران جو اس وقت او ایس ڈی ہیں انہیں اس انتظامی پوسٹ پر تعینات نہ کرنا بھی شہریوں کے ذہنوں میں کئی سوالات اٹھ چکے ہیں، اس کے علاوہ شہر میں بلدیات کی ترقی اور خصوصا صفائی کا نظام بھی بری حد تک متاثر ہے، لہذا میٹرو پولیٹن کے سرکاری تمام تنظیموں اور ملازمین نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کو ایک ایماندار انتظامی افیسر دیا جائے تاکہ وہ انتظامی معاملات کو صحیح انداز میں چلایا جا سکے اس سلسلے میں سیکرٹری بلدیات سے جب رابطہ قائم کیا تو انہوں نے بتایا ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے ایچ آر فارم مانگی ہے، ایچ آر فارم جیسے ہی فنانس ڈیپارٹمنٹ کو ملے گی تب ان کے تنخواہیں ریلیز ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 24 AUG 2025

Page No. 16

ریکوڈک منصوبہ پر سرمایہ کاری، بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کی امید!

ریکوڈک مائننگ کمپنی جلد ہی اپنے منصوبے کی مالی تکمیل کے لیے فنانشل سپورٹ حاصل کرنے جارہی ہے جس کے لیے اب تک تقریباً 6 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی یقین دہانیاں موصول ہوچکی ہیں۔ یہ رقم منصوبے کی ابتدائی مالی ضروریات سے تقریباً دگنی ہے، ان میں امریکا کی جانب سے کم ازکم 50 کروڑ ڈالر کی ضمانت بھی شامل ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک اور عالمی بینک گروپ نے مشترکہ طور پر 1.05 ارب ڈالر کی منظوری دی ہے جن میں سے اے ڈی بی نے ریکوڈک منصوبے کے لیے 30 کروڑ ڈالر قرض اور بلوچستان حکومت کے لیے 11 کروڑ ڈالر کی جزوی قرض گارنٹی فراہم کی ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے صدر ماساتو کانڈا نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ نہ صرف اہم معدنیات کی عالمی طلب کو پورا کرے گا بلکہ پاکستان کی معیشت کے لیے گیم چینجر بھی ثابت ہوگا جو روزگار کے مواقع، علاقائی ترقی اور سماجی بہبود کے منصوبوں کو فروغ دے گا۔ منصوبے پر تعمیراتی کام رواں سال شروع ہوچکا ہے اور 2028 میں کان سے تانبے کی پیداوار متوقع ہے۔ یہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد دنیا کی پانچویں سب سے بڑی تانبے کی کان بن جائے گا جو سالانہ اوسطاً 8 لاکھ ٹن تانبے کا ارتکاز پیدا کرے گا۔ منصوبے کا پہلا مرحلہ اب 6.7 ارب ڈالر لاگت کا ہوگا جو پہلے کے تخمینے سے 58 فیصد زیادہ ہے۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ منصوبے کی وسعت، مہنگائی کا اثر اور پیداواری ضرورتوں میں اضافہ ہے۔ وفاقی حکومت کو اب اپنے 25 فیصد شیئرز کے لیے 1.9 ارب ڈالر اور بلوچستان حکومت کو 1.1 ارب ڈالر کا انتظام کرنا ہوگا۔ باقی 50 فیصد اخراجات کی ذمہ داری بارک گولڈ پر ہے۔ امریکی اداروں کے علاوہ جاپانی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے 50 کروڑ ڈالر، آسٹریلوی ایکسپورٹ فنانس نے 25 کروڑ ڈالر، جرمنی، سویڈن، کوریا، فن لینڈ اور کینیڈا کے مالیاتی اداروں نے بھی قرض کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ریکوڈک منصوبہ، اے ڈی بی کے نئے "کریٹیکل منرلز ٹو مینوفیکچرنگ ویلیو چینز" ماڈل کے تحت پہلا منصوبہ ہے جو توانائی کی منتقلی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے لیے ضروری معدنیات کی فراہمی کو فروغ دینے کے لیے ایشیا اور بحرالکاہل میں ترقی پذیر ممالک کو مدد فراہم کرتا ہے۔ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور ملکی معاشی تبدیلی میں مرکزیت رکھتا ہے۔ بلوچستان اور وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں پسماندگی اور محرومیوں کے خاتمے کیلئے ان منصوبوں کے ذریعے عام لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے عزم کا اظہار بھی کیا جارہا ہے۔ امید اور توقع یہی ہے کہ ریکوڈک منصوبے کے مالی فوائد میں بلوچستان کو سب سے زیادہ ترجیح دی جائے گی تاکہ بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کا خواب ممکن ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 24 AUG 2025

Page No. 17

کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک صورتحال اختیار کرچکی!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح کی وجہ سے پانی کی قلت میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے جوکہ یقیناً تشویش کی بات ہے۔زیرزمین پانی کی بگڑتی ہوئی صورتحال ایک عرصے سے درپیش ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس سلسلے میں اقدامات نہیں کررہے وقتاً فوقتاً صرف اجلاس ہوتے رہتے ہیں جن میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا جاتا ہے کہ پانی کی زیرزمین سطح تیزی سے گررہی ہے جس کے باعث پانی کی قلت پیدا ہورہی ہے یہ بات یہی پر ختم ہوجاتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے جوکہ متعلقہ اداروں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت کوئٹہ میں پانی کی قلت اوراس کے تدارک کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیف انجینئر واسا،اریگیشن اور پی آرسی کے نمائندوں نے شرکت کی۔اس میں شہر میں پانی کی سنگین صورتحال ،عوامی مشکلات اوران کے حل کیلئے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی خطرناک حدتک گرچکی ہے جبکہ غیرقانونی کنکشن فوری طور پر منقطع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔کارواشنگ سنٹرز ،مال مویشی فارم،چمڑا ،ماربل فیکٹریز کوٹریٹنڈ پانی کے استعمال کا پابند کیا جائے اور پرائیویٹ واٹر سپلائی کاروبار کو بھی قانون کے دائرے میں لاکر مکمل مانیٹرنگ کی جائے۔کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک صورتحال اختیار کرنے کے تدارک کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔پانی کے حوالے سے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی ہوسکے اور اس کے غیر ضروری استعمال کو روکا جاسکے۔شہریوں میں شعورآگاہی پیدا کی جائے تاکہ وہ پانی کی قدر کریں اور ضائع کرنے کی بجائے اسے ذمہ داری کیساتھ استعمال کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ غیر قانونی بورنگ کرنے والوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔واسا کو بھی اس سلسلے میں اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت پانی کی قلت کی خطرناک صورتحال سے متعلق ہونے والے اجلاس میں تجاویز ،فیصلے اور متعلقہ اداروں کو ہدایات دینا قابل تعریف اقدام ہے یہ وہ اقدامات ہیں جن کے کرنے سے پانی کی قلت کی خطرناک صورتھال سے نمٹا جاسکتا ہے۔اس لیے ان پر فوری طور پر عمل درآمد کرنا ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 AUG 2025

Page No. 18

Green & Pink Revolution on Wheels

Great news is sweeping across Balochistan, bringing a breath of fresh air and convenience to the citizens of Quetta and Turbat. The long-awaited green bus service, a symbol of modern and efficient public transport, is not only expanding its roots in Quetta but is also set to make its debut in Turbat. This is a monumental step forward, promising to change the daily commute for thousands of people and significantly improve their quality of life. The arrival of these new buses is a clear sign that the Balochistan government, led by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, is serious about its commitment to the common man. The purchase and shipment of 21 new green buses is a major investment in the future of the province's urban centers. Of these, 17 buses are for Quetta, where the service has already begun to prove its worth, and four are for the citizens of Turbat, who will soon experience this modern convenience for the first time. One of the most heartwarming aspects of this new development is the special consideration given to women. Out of the 17 buses for Quetta, five will be "pink buses" reserved exclusively for ladies. This is a fantastic initiative that addresses a critical need.

In a society where women often face challenges with public transport, these pink buses will provide a safe, secure, and comfortable way for them to travel. It's a powerful statement about valuing and empowering women, ensuring they can move freely and with dignity, whether for work, education, or personal errands. The impact of this project goes far beyond just providing a ride. It's estimated that 40 to 50 thousand passengers will benefit from the green bus service every day. This will ease traffic congestion, reduce travel times, and provide a much-needed alternative to expensive and often unreliable private transport. For many, this service will be a lifeline, helping them save money and time, which they can then invest in other aspects of their lives. Project is also an engine for economic growth. The introduction of these buses will create new employment opportunities, from drivers and conductors to maintenance staff and administrative personnel. This is a welcome boost for the local economy and a testament to the government's holistic approach to development-not just providing a service but also creating jobs and prosperity.

The sight of these sleek, modern green and pink buses on the roads of Quetta and soon Turbat will be a symbol of progress. It represents a promise kept and a vision fulfilled. The government's dedication to providing quality transport service is a clear indicator of its focus on practical, on-the-ground improvements that directly affect the lives of ordinary citizens. Expansion of the green bus service to Turbat and the introduction of special pink buses for women in Quetta mark a significant milestone in Balochistan's journey towards a better future. It is a testament to the leadership's commitment to improving the standard of living for all. This is more than just a transport project; it's a step towards a more accessible, equitable, and prosperous society. The people of Quetta and Turbat can now look forward to a greener, more convenient, and safer way to travel.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 AUG 2025 Page No. 23

دہشت گردی کا عذاب کب تک؟

بدقسمتی سے ملک کے دو صوبوں بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں طویل عرصے سے دہشت گردی جاری ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اس کا قلع قمع کرنے کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کر رہی ہیں مگر لگتا ہے جب تک دہشت گردوں کے سہولت کار کیفر کردار تک نہیں پہنچائے جاتے دہشت گردی کو روکنا مشکل ہوگا۔ حال ہی میں ہماری خفیہ ایجنسیز نے نہایت محنت اور اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر دہشت گردوں کے کچھ اہم سہولت کار گرفتار کیے ہیں۔ یہ گرفتاریاں بلوچستان میں ہوئی ہیں گرفتار سہولت کاروں میں ایک پروفیسر بھی شامل ہے جس کا تعلق بلوچستان یونیورسٹی سے ہے۔ اس پروفیسر نے اعتراف کیا ہے کہ وہ دہشت گردوں کی سہولت کاری میں ملوث رہا ہے۔ اس نے خود تین درجن کے قریب خودکش بمبار تیار کیے تھے جنھیں مختلف مقامات پر دہشت گردی کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ اس نے یہ بھی اعتراف کیا کہ بی ایل اے نے اگست کے چودہ دنوں کے لیے دہشت گردی کے پروگرام بنا رکھے تھے خاص طور پر 14 اگست کو خوفناک دہشت گردی کا پروگرام بنایا تھا۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ دنوں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر جو خودکش حملہ ہوا تھا، اس میں اس کا ہی تربیت یافتہ دہشت گرد استعمال ہوا تھا، اس نے اپنے اس فعل پر پوری پاکستانی قوم سے معافی مانگی ہے۔

صوبے کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس پروفیسر کے ساتھ چار مزید سہولت کار گرفتار ہوئے ہیں، انھوں نے مزید بتایا کہ بی ایل اے اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں صوبے میں محرومی کا پروپیگنڈا کر کے دہشت گردی کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا مقصد صرف بھارت کے اشارے پر ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنا اور ملک توڑنا ہے۔ یہ لوگ صوبے کے عوام کی محرومی کی آڑ میں جو دہشت گردی کو پروان چڑھا رہے ہیں تو کوئی بتائے کہ یہ پروفیسر یا دیگر سہولت کار جو صرف دولت کے لالچ میں دہشت گردوں کے سہولت کار بنے ہوئے ہیں تو انھیں کیسے محروم کہا جا سکتا ہے۔ یہ خود تو عیاشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر غریبوں کو چند پیسوں کے عوض خودکش بمبار بنا کر ان کی اور ان کے خاندان کی زندگیاں تباہ کر رہے ہیں۔

سب سے بڑی بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ ملک میں پولیس اور سیکیورٹی سے وابستہ بعض اہلکار بھی دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ پولیس کے کئی اہلکار چوریوں، ڈکیتیوں اور اغوا برائے تاوان میں ملوث ہی نہیں بلکہ رنگے ہاتھوں موقعہ واردات پر پکڑے گئے ہیں۔ پچھلے دنوں کوہاٹ میں سی ٹی ڈی اور پولیس کے دو اہلکار ٹی ٹی پی کی سہولت کاری کرتے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔ انھوں نے اعتراف کیا ہے کہ وہ ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کے ساتھ مل کر دس

آوازِ وطن

عثمان دموہی

usmandamohi@yahoo.com

محرم الحرام کو دہشت گردی کی ایک بڑی کارروائی کرنے والے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ سیکیورٹی اہلکاروں کا دہشت گردوں کا ساتھ دینا ایک انتہائی پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ کراچی میں بھی دہشت گردی اور ساتھ ہی چوریوں ڈکیتیوں کی وارداتیں ایک عرصے سے جاری ہیں مگر ان کا کوئی تدارک نہیں ہو پا رہا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان وارداتوں میں پولیس بھی ملوث ہے۔ ایک تجزیہ کار کے مطابق یہ پولیس میں اس طرح داخل ہوتے ہیں کہ جب پولیس میں نئے اہلکاروں کی بھرتی ہوتی ہے تو بعض کریمنل ذہنیت رکھنے والے نوجوان بھی سفارشوں کی بنیاد پر ملازمت حاصل کر لیتے ہیں مگر یہ ملازمت کے دوران بھی اپنی پیشہ ورانہ ذمے داریوں کو کم اور اپنی کریمنل سرگرمیوں میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں چنانچہ سب سے پہلے ان اندرونی سرکاری ملک دشمنوں کی سرکوبی کی ضرورت ہے۔

بلوچستان اور کے پی میں کئی مرتبہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن ہو چکے ہیں مگر یہ کامیاب ثابت نہیں ہوئے اس کی وجہ بھی لگتا ہے سرکاری اہلکاروں کا دہشت گردوں سے گٹھ جوڑ ہو سکتا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی میں اضافے کی ایک وجہ ہماری سیاسی پارٹیوں میں بعض ملک دشمن لوگ چھپے ہوئے ہیں جن کی شناخت ضروری ہے۔ ہماری سیاسی جماعتیں بلاشبہ وطن پرست ہیں مگر ان کے بعض بیانات ایسے ہوتے ہیں جن سے دہشت گردوں کو اپنی دہشت گردی جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے، اکثر یہ بلوچستان کے پسماندہ ہونے اور وہاں کے عوام کی محرومیوں کا ذکر کرتی رہتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ بات درست ہی ہے مگر ان کے بیانات سے دہشت گردوں کو تقویت ملتی ہے کہ وہ جو عوام کی محرومی کے نام پر دہشت گردی کر رہے ہیں وہ درست ہے جب کہ وہاں کے عوام اس دہشت گردی کے خلاف ہی نہیں بلکہ اس سے تنگ آ چکے ہیں کیونکہ وہ اپنے مسائل کا حل پرامن احتجاج کے ذریعے نکالنا چاہتے ہیں نہ کہ دہشت گردی سے۔ انھیں اچھی طرح پتا ہے کہ ان کے صوبے کو جو نشانہ بنایا جا رہا ہے وہ ان کے مسائل کے لیے نہیں بلکہ دشمن کے ناپاک عزائم کے لیے ہے۔ بہرحال حکومت کو بلوچستان اور کے پی کے عوام کو دہشت گردی کے عذاب سے بچانا ہوگا مگر ساتھ ہی ان کے جائز مطالبات کو بھی پورا کرنا ہوگا۔ ان دونوں صوبوں میں خاص طور پر پولیس اور بیوروکریسی کا محاسبہ کرنا بہت ضروری ہے۔ ایک تو وہ دہشت گردوں کو رعایت دے رہے ہیں تو دوسری جانب خاص طور پر بیوروکریسی اور صوبائی بعض وزرا بھی وفاق کی جانب سے مقامی آبادی کو پہنچنے والے فوائد کو ان تک پہنچنے کے بجائے خود ہی ہڑپ کر جاتے ہیں۔

فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے بلاشبہ حالیہ جنگ میں اہم کردار ادا کر کے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے ہیں چنانچہ دشمن اب سمجھ چکا ہے کہ وہ براہ راست جنگ کر کے پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتا چنانچہ اسے پاکستان کو اپنے ایجنٹوں کے ذریعے اندر سے توڑنا ہوگا۔ حالیہ جنگ کے بعد خاص طور پر بلوچستان میں دہشت گردی میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے اور خاص طور پر پنجاب سے تعلق رکھنے والے افراد کو نشانہ بنایا گیا ہے جس کے ذریعے دشمن پنجابیوں اور بلوچوں کو باہم لڑا کر ملک میں انتشار پیدا کرنا چاہتا ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ پنجابیوں اور بلوچوں میں کبھی کوئی مخاصمت نہیں رہی ہے اگر ایسا ہوتا تو بلوچوں کی بڑی تعداد صوبہ پنجاب میں آباد نہ رہتی، پنجاب میں کئی سیاسی پارٹیوں کے اہم رہنما بلوچ ہیں۔

پاکستان اس وقت جس دہشت گردی میں پھنسا ہوا ہے، اب اس کے اصل سپورٹر سے دنیا واقف ہو چکی ہے کہ وہ بھارت ہے جو ہر قیمت پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے، اسی لیے امریکی حکومت نے بی ایل اے اور مجید بریگیڈ جیسی بھارت کے اشاروں پر پاکستان میں دہشت گردی کرنے والی تنظیموں پر پابندی لگا دی ہے۔ اس وقت دراصل بھارت اسرائیل کے نقش قدم پر چل رہا ہے، اسرائیل غزہ پر بے رحمی سے تابڑ توڑ حملے کر کے فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسی طرح بھارت پاکستان کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر ساتھ ہی جارحانہ حملے کر کے پاکستان کو کشمیریوں کی آزادی سے دور کرنا چاہتا ہے مگر نہ تو وہ فلسطینیوں کی آزاد ریاست کے قیام کو روکنے میں کامیاب ہو سکے گا اور نہ ہی بھارت کشمیریوں کو آزاد ہونے سے روک سکے گا۔ بلاشبہ اس وقت پاکستانی حکومت کشمیریوں کی آزادی کے سلسلے میں پہلے جیسی سرگرمی نہیں دکھا رہی ہے، اس کی بڑی وجہ اندرونی دہشت گردی ہے جس کو ختم کرنے کے لیے حکومت اپنی پوری توجہ مرکوز کر رہی ہے مگر بھارت پاکستان میں اپنے ایجنٹوں کو مزید بڑھا رہا ہے تاکہ پاکستان اندرونی مسائل میں ہی الجھا رہے اور کشمیریوں کی آزادی پر توجہ نہ دے سکے، تاہم یہ اس کی غلط فہمی ہے پاکستان جلد ہی دہشت گردی پر قابو پا کر کشمیریوں کی آزادی کے لیے بھرپور توجہ مرکوز کرے گا اور دشمن کو اس کے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 24 AUG 2025 Page No. 24

ریکوڈک

"تمہارا حلق سونے کی کان ہے لیکن تم سڑک پر بھیک مانگ رہے ہو' تمہیں شرم آنی چاہیے" یہ بظاہر دو فقرے تھے مگر انھوں نے سڑک پر کھڑے بھکاری کا مقدر بدل دیا اور یہ بھکاری بھی کوئی عام بھکاری نہیں تھا' یہ ٹیڈ ولیم (Ted William) تھا' دی گولڈن وائس ٹیڈ ولیم' اب سوال یہ ہے ٹیڈ ولیم کون ہے؟ یہ ایک عام امریکی تھا' نیویارک کے علاقے بروکلین میں 1957 میں پیدا ہوا' ہاف وائیٹ تھا' گرتے پڑتے تعلیم حاصل کی' تین سال فوج میں رہا' وہاں سے نکلا تو وائس ایکٹنگ اسکول میں داخلہ لے لیا' قدرت نے اسے بہت اچھی آواز دے رکھی تھی اور اسکول نے اسے مزید نکھار دیا' وہ ریڈیو کا زمانہ تھا' آواز کی دنیا میں کام کرنے والے لوگ اس دور کے ہیرو ہوتے تھے' اس کی آواز کا جادو بہت جلد مائیکروفون تک پہنچ گیا اور اسے 1971 میں کولمبس کے مشہور ریڈیو "ڈبلیو وی کے او" میں رات کی شفٹ میں کام مل گیا اور یہ دیکھتے ہی دیکھتے مشہور ہو گیا' عین جوانی میں مشہور ہونا اللہ کا خاص کرم ہوتا ہے لیکن یہ ساتھ ساتھ امتحان بھی ہوتا ہے اور بہت کم لوگ اس امتحان پر پورے اترتے ہیں' زیادہ تر لوگ اس کرم کو سنبھال نہیں پاتے' ٹیڈ ولیم کے ساتھ بھی یہی ہوا' وہ شروع میں شراب نوشی کی لت کا شکار ہوا اور پھر دوسرے نشوں کا عادی ہوتا چلا گیا اور یہ لکھی پڑھی بات ہے نشہ اور کام اور منشیات اور نارمل زندگی دونوں اکٹھے نہیں چل سکتے چناں چہ ایک رات جب وہ نشے میں دھت ہو کر ریڈیو اسٹیشن پہنچا تو اسے نوکری سے جواب مل گیا' وہ بے روزگار ہو گیا' اس وقت اس کے پاس تھوڑی بہت رقم تھی' وہ بے روزگاری کی ابتدا میں اس سے کام چلاتا رہا لیکن انسان کے پاس اگر قارون کا خزانہ بھی ہو تو وہ بالآخر ختم ہو جاتا ہے جب کہ ٹیڈ ولیم کے پاس تھوڑے سے پیسے تھے' وہ بہت جلد خرچ ہو گئے جس کے بعد مالک مکان نے اسے گھر سے نکال دیا اور وہ بینک کا مقروض بھی ہو گیا' دوست احباب اس کا ساتھ چھوڑ گئے اور یوں وہ سڑک پر آ گیا' اب ایک طرف بے روزگاری تھی اور دوسری طرف نشے کی نہ ختم ہونے والی طلب تھی' یہ دونوں مجبوریاں اسے بہت جلد جرائم کی دنیا میں لے گئیں' اس نے چھوٹی موٹی چوری سے آغاز کیا اور بہت جلد ڈکیتیوں تک پہنچ گیا' وہ بارہ مرتبہ گرفتار ہوا اور سات مرتبہ ہی اسے سزا ہوئی یہاں تک کہ یہ بھیک پر آ گیا' وہ فٹ پاتھ پر رہتا تھا' وہیں سوتا تھا' لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا تھا اور مانگ تانگ کر نشے کی ضرورت پوری کر لیتا تھا' لوگ اسے اچھا برا کھانا بھی دے جاتے تھے اور یوں زندگی خوف ناک انجام کی طرف بڑھ رہی تھی لیکن پھر 2010 دسمبر کے آخر ہفتے میں اس سے ڈورل چینو وتھ (Doral Chenoweth) ٹکرا گیا۔

ڈورل وڈیو گرافر تھا' ان دنوں روایتی صحافت ویب سائیٹس پر شفٹ ہو رہی تھی' سوشل میڈیا نے آہستہ آہستہ آنکھ کھولنا شروع کی تھی' ڈورل اوہایو اسٹیٹ کے اخبار کولمبس ڈسپیچ کے لیے وڈیو گرافی کرتا تھا' اس کی خبریں اخبار کی ویب سائیٹ پر پرنٹ بھی ہوتی تھیں اور ان کی آڈیو اور وڈیو بھی آتی تھی' ڈورل کو ٹیڈ ولیم فٹ پاتھ پر ٹریفک سگنل پر بھیک مانگتا ہوا ملا' وہ اسے نہیں جانتا تھا لیکن اس کی آواز میں کوئی ایسی کشش تھی جس نے اس کے قدم

زیرو پوائنٹ

جاوید چوہدری

www.facebook.com/javed.chaudhry

روک دیے اور وہ اس سے بات چیت پر مجبور ہو گیا' وہ سوال کرتا رہا اور مقدر اور حالات کا مارا ٹیڈ ولیم جواب دیتا رہا' اس کی کہانی نے ڈورل کا دل چیر کر رکھ دیا' اس نے کیمرہ نکالا اور اسے ریکارڈ کرنا شروع کر دیا' وہ کہانی ہول ناک تھی' کس طرح ایک ابھرتا ہوا ستارہ ٹوٹا اور ٹوٹ کر آسمان پر بکھر گیا' یہ کہانی واقعی دل دوز تھی' ڈورل نے آخر میں ٹیڈ ولیم کی آواز کا جادو بھی ریکارڈ کر لیا' انٹرویو کی ریکارڈنگ ختم ہوئی تو اس نے اس سے کہا "تمہارا حلق سونے کی کان ہے لیکن تم سڑک پر کھڑے ہو کر بھیک مانگ رہے ہو' تمہیں شرم آنی چاہیے" یہ الفاظ ٹیڈ ولیم کے دل پر لگے اور اس نے فٹ پاتھ پر کھڑے کھڑے اپنی زندگی بدلنے کا فیصلہ کر لیا' ڈورل نے اس کا انٹرویو اور کہانی تین جنوری 2011ء کو اخبار کی ویب سائیٹ پر "اپ لوڈ" کر دی' اسٹوری نے پورے امریکا میں تہلکہ مچا دیا اور ٹیڈ ولیم کو دھڑا دھڑ انٹرویوز اور نوکریاں ملنے لگیں، یوں یہ آواز کی دنیا میں واپس آ گیا' کیریئر کے دوسرے آغاز کے دوران بھی یہ کئی بار نشے کی طرف واپس آ گیا لیکن کوئی نہ کوئی غیبی ہاتھ آیا اور اسے اس چھوٹے سے گڑھے سے نکال لیا یہاں تک کہ اسے گولڈن وائس کا خطاب مل گیا' یہ اب بھی حیات ہے اور امریکا میں گولڈن وائس شو کے نام سے شو کر رہا ہے' نشے نے اس کا جسم کھوکھلا کر دیا تھا' یہ دیکھنے میں ڈھانچہ نظر آتا ہے' دانت منہ سے باہر ہیں' یہ اس کی بدصورتی میں اضافہ کر دیتے ہیں' اسے چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی آواز میں جادو رکھا ہے' اس نے بے شمار فلموں اور اشتہارات کو اپنی آواز کا تحفہ دیا' بے شمار کرداروں کے لیے ڈبنگ کی' کروڑوں ڈالر کمائے اور یہ اب ایک خوش حال اور کام یاب زندگی گزار رہا ہے لیکن یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے' یہ شخص آج سے ٹھیک 14 سال قبل ٹریفک سگنل پر بھیک مانگ رہا تھا' اس کے تن پر جو کپڑے تھے وہ بھی اس نے کچرا گھر سے اٹھائے تھے' اللہ کی بنائی اس زمین پر اس کے لیے کوئی چھت' کوئی جائے امان نہیں تھی لیکن پھر کیا معجزہ ہوا کہ اس کی ساری زندگی بدل گئی' یہ گلیوں اور فٹ پاتھوں سے اسٹیج پر آ گیا' آخر ایسا کیا ہوا؟

میں اس معجزے کو ریکوڈک کہتا ہوں' ٹیڈ ولیم کی زندگی میں ڈورل آیا اور اس نے اسے یاد دلا دیا تم ریکوڈک ہو' سونے کی کان لیکن تم فٹ پاتھ پر کھڑے ہو کر بھیک مانگ رہے ہو' اس فقرے نے اس کے اندر چھپا ریکوڈک جگا دیا اور یہ فٹ پاتھ سے کام یابی کے اسٹیج پر آ گیا۔ آپ یقیناً ریکوڈک کی اصطلاح پر حیران ہوں گے اور ٹیڈ ولیم اور ریکوڈک کا آپس کا جوڑ تلاش کر رہے ہوں گے' آپ کی حیرت بجا لیکن یہ معاملہ زیادہ مشکل نہیں' ریکوڈک بلوچستان کا علاقہ ہے یہاں دنیا کے سب سے بڑے سونے اور تانبے کے ذخائر ہیں' یہ ذخائر 78 برس سے پاکستان کے پاس ہیں لیکن ہم اس کے باوجود ٹیڈ ولیم کی طرح ٹریفک سگنل پر بھیک مانگ رہے ہیں اور یہ المیہ صرف پاکستان تک محدود نہیں بلکہ ہم 25 کروڑ پاکستانی بھی ریکوڈک ہیں' اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی بے انتہا خوبیاں دے رکھی ہیں' ہم بھی سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخن تک ریکوڈک ہیں لیکن اس کے باوجود بے روزگار' ناکام اور مایوس پھر رہے ہیں' کیوں؟ کیوں کہ ہم نے کبھی پاکستان کی طرح اپنے ریکوڈک پر توجہ ہی نہیں دی لہٰذا ہم بھکاری بن کر کھڑے ہیں' آپ ایک بار پھر ٹیڈ ولیم کی کہانی کی طرف واپس آئیں' اس کے پاس کیا تھا؟ آواز' اس نے اس سے شہرت بھی کمائی' پیسہ بھی اور آرام دہ زندگی بھی لیکن پھر یہ آواز نشے میں ڈوب گئی اور یہ فٹ پاتھ پر آ گیا' 2010 میں ڈورل نے اسے ایک بار پھر یاد دلا دیا قدرت نے تمہیں ریکوڈک بنایا ہے' تم اپنے اس خزانے کو استعمال کیوں نہیں کرتے؟ یہ بات اس کے پلے پڑ گئی' یہ اپنے خزانے کی طرف واپس آیا اور یہ دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا' بس کہانی اتنی تھی اور یہ کہانی صرف ٹیڈ ولیم تک محدود نہیں' یہ ہم سب کی کہانی ہے' اللہ تعالیٰ نے آج کوئی ایسا انسان پیدا نہیں کیا جس کو اس نے اشرف المخلوقات کی صفات نہ دی ہوں' جسے اس نے حیران کن خوبیاں نہ دی ہوں لیکن ہم میں سے زیادہ تر لوگ ان خوبیوں کو تلاش کیے بغیر' ان سے فائدہ اٹھائے بغیر پوری زندگی بھیک مانگ کر ضایع کر دیتے ہیں' یہ پوری زندگی فٹ پاتھ پر کھڑے رہتے ہیں' میں 25 سال سے ٹریننگ اور سیلف ہیلپ کا کام کر رہا ہوں' مجھ سے روزانہ درجنوں لوگ رابطہ کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں ہم کیا کریں' ہمیں سمجھ نہیں آ رہی' بے شمار ایسے لوگ بھی ہیں جو ٹیڈ ولیم کی طرح کام یاب ہو کر دوبارہ ناکام ہو جاتے ہیں اور فٹ پاتھ پر بیٹھ کر کسی مسیحا کا انتظار کرتے رہتے ہیں' میں ان سے الٹا دو سوال کرتا ہوں' پہلا سوال' آپ خود کو ٹٹول کر بتائیں وہ کون سا کام ہے جو آپ آسانی سے کر سکتے ہیں' آپ یقین کریں زیادہ تر لوگوں نے کبھی اس نقطے پر غور ہی نہیں کیا' یہ تیس پینتیس برس کی عمر میں بھی اپنے ریکوڈک سے واقف نہیں ہوتے' دوسرا سوال' میں لوگوں سے پوچھتا ہوں آپ نے پچھلی مرتبہ کیسے پیسہ کمایا تھا یا آپ کیسے کام یاب ہوئے تھے؟ یہ اپنی پوری کہانی سناتے ہیں' میں یہ سن کر عرض کرتا ہوں تم جس طریقے' فن یا ذریعے سے پچھلی مرتبہ کام یاب یا امیر ہوئے تھے تم اس مرتبہ بھی اسی سے ہو گے' تمہاری غلطی یا خامی یہ ہے تم جس گھوڑے پر بیٹھ کر یہاں تک آئے تم نے اسے مار دیا یا بھگا دیا' اسے واپس لاؤ' اپنے کام کی طرف واپس جاؤ' تم دوبارہ کام یاب ہو جاؤ گے' دوبارہ امیر ہو جاؤ گے' آپ یقین کریں جو لوگ میرے ان دونوں سوالوں کا جواب تلاش کر لیتے ہیں وہ ٹیڈ ولیم کی طرح دوبارہ کام یاب ہو جاتے ہیں یا اپنے پرانے بزنس' جاب یا کمپنی میں جا کر اچھی اور کام یاب زندگی شروع کر دیتے ہیں اور جنھیں یہ سوال سمجھ نہیں آتے وہ اسی طرح فٹ پاتھ پر کھڑے رہ جاتے ہیں' آپ ٹیڈ ولیم کی کہانی دوبارہ پڑھیے' آپ کو اس میں دو چیزیں ملیں گی' اللہ تعالیٰ نے اسے آواز کی دولت سے نواز رکھا تھا' اس نے اس نعمت سے کام یابی حاصل کر لی' اس نے پھر اس نعمت کا کفران کیا اور سڑک پر آ گیا اور پھر جب ڈورل نے اسے اس کا ریکوڈک یاد کرایا تو یہ واپس اپنے کام پر آ گیا' اس نے ریکوڈک کو دوبارہ کھود لیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے ایک بار پھر نواز دیا' آپ بھی اپنا ریکوڈک تلاش کریں اور اگر یہ ایک بار آپ کے ہاتھ سے کھسک چکا ہے تو آپ اسے دوبارہ تلاش کریں اور چپ چاپ اس کام' جاب اور ہنر کی طرف واپس چلے جائیں جہاں سے آپ کو جاگ لگی تھی' اللہ آپ پر دوبارہ کرم کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 AUG 2025 Page No. 24

ریکوڈک

زیرو پوائنٹ

جاوید چوہدری

www.facebook.com/javed.chaudhry

"تمہارا حلق سونے کی کان ہے لیکن تم سڑک پر بھیک مانگ رہے ہو' تمہیں شرم آنی چاہیے" یہ بظاہر دو فقرے تھے مگر انھوں نے سڑک پر کھڑے بھکاری کا مقدر بدل دیا اور یہ بھکاری بھی کوئی عام بھکاری نہیں تھا' یہ ٹیڈ ولیم (Ted William) تھا' دی گولڈن وائس ٹیڈ ولیم' اب سوال یہ ہے ٹیڈ ولیم کون ہے؟ یہ ایک عام امریکی تھا' نیویارک کے علاقے بروکلین میں 1957 میں پیدا ہوا' ہاف وائیٹ تھا' گرتے پڑتے تعلیم حاصل کی' تین سال فوج میں رہا' وہاں سے نکلا تو وائس ایکٹنگ اسکول میں داخلہ لے لیا' قدرت نے اسے بہت اچھی آواز دے رکھی تھی اور اسکول نے اسے مزید نکھار دیا' وہ ریڈیو کا زمانہ تھا' آواز کی دنیا میں کام کرنے والے لوگ اس دور کے ہیرو ہوتے تھے' اس کی آواز کا جادو بہت جلد مائیکروفون تک پہنچ گیا اور اسے 1971 میں کولمبس کے مشہور ریڈیو "ڈبلیو وی کے او" میں رات کی شفٹ میں کام مل گیا اور یہ دیکھتے ہی دیکھتے مشہور ہوگیا' عین جوانی میں مشہور ہونا اللہ کا خاص کرم ہوتا ہے لیکن یہ ساتھ ساتھ امتحان بھی ہوتا ہے اور بہت کم لوگ اس امتحان پر پورے اترتے ہیں' زیادہ تر لوگ اس کرم کو سنبھال نہیں پاتے' ٹیڈ ولیم کے ساتھ بھی یہی ہوا' وہ شروع میں شراب نوشی کی لت کا شکار ہوا اور پھر دوسرے نشوں کا عادی ہوتا چلا گیا اور یہ لکھی پڑھی بات ہے نشہ اور کام اور منشیات اور نارمل زندگی دونوں اکٹھے نہیں چل سکتے چناں چہ ایک رات جب وہ نشے میں دھت ہو کر ریڈیو اسٹیشن پہنچا تو اسے نوکری سے جواب مل گیا' وہ بے روزگار ہو گیا' اس وقت اس کے پاس تھوڑی بہت رقم تھی' وہ بے روزگاری کی ابتدا میں اس سے کام چلاتا رہا لیکن انسان کے پاس اگر قارون کا خزانہ بھی ہو تو وہ بالآخر ختم ہو جاتا ہے جب کہ ٹیڈ ولیم کے پاس تھوڑے سے پیسے تھے' وہ بہت جلد خرچ ہو گئے جس کے بعد مالک مکان نے اسے گھر سے نکال دیا اور وہ بینک کا مقروض بھی ہو گیا' دوست احباب اس کا ساتھ چھوڑ گئے اور یوں وہ سڑک پر آ گیا' اب ایک طرف بے روزگاری تھی اور دوسری طرف نشے کی نہ ختم ہونے والی طلب تھی' یہ دونوں مجبوریاں اسے بہت جلد جرائم کی دنیا میں لے گئیں' اس نے چھوٹی موٹی چوری سے آغاز کیا اور بہت جلد ڈکیتیوں تک پہنچ گیا' وہ بہات مرتبہ گرفتار ہوا اور سات مرتبہ ہی اسے سزا ہوئی یہاں تک کہ یہ بھیک پر آ گیا' وہ فٹ پاتھ پر رہتا تھا' وہیں سوتا تھا' لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا تھا اور مانگ تانگ کر نشے کی ضرورت پوری کر لیتا تھا' لوگ اسے اپنا بچا کھچا کھانا بھی دے جاتے تھے اور یوں زندگی خوف ناک انجام کی طرف بڑھ رہی تھی لیکن

پھر 2010 دسمبر کے آخر ہفتے میں اس سے ڈورل چینووتھ (Doral Chenoweth) ٹکرا گیا۔

ڈورل وڈیو گرافر تھا' ان دنوں روایتی صحافت ویب سائنس پر شفٹ ہو رہی تھی' سوشل میڈیا نے آہستہ آہستہ آنکھ کھولنا شروع کی تھی' ڈورل اوہایو اسٹیٹ کے اخبار کولمبس ڈسپیچ کے لیے وڈیو گرافی کرتا تھا' اس کی خبریں اخبار کی ویب سائیٹ پر پرنٹ بھی ہوتی تھیں اور ان کی آڈیو اور وڈیو بھی آتی تھی' ڈورل کو ٹیڈ ولیم فٹ پاتھ پر ٹریفک سگنل پر بھیک مانگتا ہوا ملا' وہ اسے نہیں جانتا تھا لیکن اس کی آواز میں کوئی ایسی کشش تھی جس نے اس کے قدم روک دیے اور وہ اس سے بات چیت پر مجبور ہو گیا' وہ سوال کرتا رہا اور مقدر اور حالات کا مارا ٹیڈ ولیم جواب دیتا رہا' اس کی کہانی نے ڈورل کا دل چیر کر رکھ دیا' اس نے کیمرہ نکالا اور اسے ریکارڈ کرنا شروع کر دیا' وہ کہانی ہول ناک تھی' کس طرح ایک ابھرتا ہوا ستارہ ٹوٹا اور ٹوٹ کر آسمان پر بکھر گیا' یہ کہانی واقعی دل دوز تھی' ڈورل نے آخر میں ٹیڈ ولیم کی آواز کا جادو بھی ریکارڈ کر لیا' انٹرویو کی ریکارڈنگ ختم ہوئی تو اس نے اس سے کہا "تمہارا حلق سونے کی کان ہے لیکن تم سڑک پر کھڑے ہو کر بھیک مانگ رہے ہو' تمہیں شرم آنی چاہیے" یہ الفاظ ٹیڈ ولیم کے دل پر لگے اور اس نے فٹ پاتھ پر کھڑے کھڑے اپنی زندگی بدلنے کا فیصلہ کر لیا' ڈورل نے اس کا انٹرویو اور کہانی تین جنوری 2011ء کو اخبار کی ویب سائیٹ پر "اپ لوڈ" کر دی' اسٹوری نے پورے امریکا میں تہلکہ مچا دیا اور ٹیڈ ولیم کو دھڑا دھڑ انٹرویوز اور نوکریاں ملنے لگیں، یوں یہ آواز کی دنیا میں واپس آ گیا' کیریئر کے دوسرے آغاز کے دوران بھی یہ کئی بار نشے کی طرف واپس آ گیا لیکن کوئی نہ کوئی غیبی ہاتھ آیا اور اسے اس چھوٹے سے گڑھے سے نکال لیا یہاں تک کہ اسے گولڈن وائس کا خطاب مل گیا' یہ اب بھی حیات ہے اور امریکا میں گولڈن وائس شو کے نام سے شو کر رہا ہے' نشے نے اس کا جسم کھوکھلا کر دیا تھا' یہ دیکھنے میں ڈھانچہ نظر آتا ہے' دانت منہ سے باہر ہیں' یہ اس کی بدصورتی میں اضافہ کر دیتے ہیں' اسے چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی آواز میں جادو رکھا ہے' اس نے بے شمار فلموں اور اشتہارات کو اپنی آواز کا تحفہ دیا' بے شمار کرداروں کے لیے ڈبنگ کی' کروڑوں ڈالر کمائے اور یہ اب ایک خوش حال اور کام یاب زندگی گزار رہا ہے لیکن یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے' یہ شخص آج سے ٹھیک 14 سال قبل ٹریفک سگنل پر بھیک مانگ رہا تھا' اس کے تن پر جو کپڑے تھے وہ بھی اس نے کچرا گھر سے اٹھائے تھے' اللہ کی بنائی اس زمین پر اس کے لیے کوئی چھت' کوئی جائے امان نہیں تھی لیکن پھر کیا معجزہ ہوا کہ اس کی ساری زندگی بدل گئی' یہ گلیوں اور فٹ پاتھوں سے اسٹیج پر آ گیا' آخر ایسا کیا ہوا؟

میں اس معجزے کو ریکوڈک کہتا ہوں' ٹیڈ ولیم کی زندگی میں ڈورل آیا اور اس نے اسے یاد دلا دیا تم ریکوڈک ہو' سونے کی کان لیکن تم فٹ پاتھ پر کھڑے ہو کر بھیک مانگ رہے ہو' اس فقرے نے اس کے اندر چھپا ریکوڈک جگا دیا اور یہ فٹ پاتھ سے کام یابی کے اسٹیج پر آ گیا۔ آپ یقیناً ریکوڈک کی اصطلاح پر حیران ہوں گے اور ٹیڈ ولیم اور ریکوڈک کا آپس کا جوڑ تلاش کر رہے ہوں گے' آپ کی حیرت بجا لیکن یہ معاملہ زیادہ مشکل نہیں' ریکوڈک بلوچستان کا علاقہ ہے یہاں دنیا کے سب سے بڑے سونے اور تانبے کے ذخائر ہیں' یہ ذخائر 78 برس سے پاکستان کے پاس ہیں لیکن ہم اس کے باوجود ٹیڈ ولیم کی طرح ٹریفک سگنل پر بھیک مانگ رہے ہیں اور یہ المیہ صرف پاکستان تک محدود نہیں بلکہ ہم 25 کروڑ پاکستانی بھی ریکوڈک ہیں' اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی بے انتہا خوبیاں دے رکھی ہیں' ہم بھی سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخن تک ریکوڈک ہیں لیکن اس کے باوجود بے روزگار' ناکام اور مایوس پھر رہے ہیں' کیوں؟ کیوں کہ ہم نے کبھی پاکستان کی طرح اپنے ریکوڈک پر توجہ ہی نہیں دی لہٰذا ہم بھکاری بن کر کھڑے ہیں' آپ ایک بار پھر ٹیڈ ولیم کی کہانی کی طرف واپس آئیں' اس کے پاس کیا تھا؟ آواز' اس نے اس سے شہرت بھی کمائی' پیسہ بھی اور آرام دہ زندگی بھی لیکن پھر یہ آواز نشے میں ڈوب گئی اور یہ فٹ پاتھ پر آ گیا' 2010 میں ڈورل نے اسے ایک بار پھر یاد دلا دیا قدرت نے تمہیں ریکوڈک بنایا ہے' تم اپنے اس خزانے کو استعمال کیوں نہیں کرتے؟ یہ بات اس کے پلے پڑ گئی' یہ اپنے خزانے کی طرف واپس آیا اور یہ دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا' بس کہانی اتنی تھی اور یہ کہانی صرف ٹیڈ ولیم تک محدود نہیں' یہ ہم سب کی کہانی ہے' اللہ تعالیٰ نے آج کوئی ایسا انسان پیدا نہیں کیا جس کو اس نے اشرف المخلوقات کی صفات نہ دی ہوں' جسے اس نے حیران کن خوبیاں نہ دی ہوں لیکن ہم میں سے زیادہ تر لوگ ان خوبیوں کو تلاش کیے بغیر' ان سے فائدہ اٹھائے بغیر پوری زندگی بھیک مانگ کر ضایع کر دیتے ہیں' یہ پوری زندگی فٹ پاتھ پر کھڑے رہتے ہیں' میں 25 سال سے ٹریننگ اور سیلف ہیلپ کا کام کر رہا ہوں' مجھ سے روزانہ درجنوں لوگ رابطہ کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں ہم کیا کریں' ہمیں سمجھ نہیں آ رہی' بے شمار ایسے لوگ بھی ہیں جو ٹیڈ ولیم کی طرح کام یاب ہو کر دوبارہ ناکام ہو جاتے ہیں اور فٹ پاتھ پر بیٹھ کر کسی مسیحا کا انتظار کرتے رہتے ہیں' میں ان سے الٹا دو سوال کرتا ہوں' پہلا سوال' آپ خود کو ٹٹول کر بتائیں وہ کون سا کام ہے جو آپ آسانی سے کر سکتے ہیں' آپ یقین کریں زیادہ تر لوگوں نے کبھی اس نقطے پر غور ہی نہیں کیا' یہ تیس پینتیس برس کی عمر میں بھی اپنے ریکوڈک سے واقف نہیں ہوتے' دوسرا سوال' میں لوگوں سے پوچھتا ہوں آپ نے پچھلی مرتبہ کیسے پیسہ کمایا تھا یا آپ کیسے کام یاب ہوئے تھے؟ یہ اپنی پوری کہانی سناتے ہیں' میں یہ سن کر عرض کرتا ہوں تم جس طریقے' فن یا ذریعے سے پچھلی مرتبہ کام یاب یا امیر ہوئے تھے تم اس مرتبہ بھی اسی سے ہو گے' تمہاری غلطی یا خامی یہ ہے تم جس گھوڑے پر بیٹھ کر یہاں تک آئے تم نے اسے مار دیا یا بھگا دیا' اسے واپس لاؤ' اپنے کام کی طرف واپس جاؤ' تم دوبارہ کام یاب ہو جاؤ گے' دوبارہ امیر ہو جاؤ گے' آپ یقین کریں جو لوگ میرے ان دونوں سوالوں کا جواب تلاش کر لیتے ہیں وہ ٹیڈ ولیم کی طرح دوبارہ کام یاب ہو جاتے ہیں یا اپنے پرانے بزنس' جاب یا کمپنی میں جا کر اچھی اور کام یاب زندگی شروع کر دیتے ہیں اور جنھیں یہ سوال سمجھ نہیں آتے وہ اسی طرح فٹ پاتھ پر کھڑے رہ جاتے ہیں' آپ ٹیڈ ولیم کی کہانی دوبارہ پڑھیے' آپ کو اس میں دو چیزیں ملیں گی' اللہ تعالیٰ نے اسے آواز کی دولت سے نواز رکھا تھا' اس نے اس نعمت سے کام یابی حاصل کر لی' اس نے پھر اس نعمت کا کفران کیا اور سڑک پر آ گیا اور پھر جب ڈورل نے اسے اس کا ریکوڈک یاد کرایا تو یہ واپس اپنے کام پر آ گیا' اس نے ریکوڈک کو دوبارہ کھود لیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے ایک بار پھر نواز دیا' آپ بھی اپنا ریکوڈک تلاش کریں اور اگر یہ ایک بار آپ کے ہاتھ سے کھسک چکا ہے تو آپ اسے دوبارہ تلاش کریں اور چپ چاپ اس کام' جاب اور ہنر کی طرف واپس چلے جائیں جہاں سے آپ کو جاگ لگی تھی' اللہ آپ پر دوبارہ کرم کرے گا۔

بلوچستان کے دیرینہ حل طلب مسائل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژنری اقدامات

ساجد خان
(لاہور بیورو)

موجودہ مخلوط حکومت نے قلیل عرصے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں جس کا اعتراف حکومت کے مخالفین بھی کرتے ہیں

بلوچستان بلوچستان کی دیرینہ اور سب سے پہلی ضرورت ہے جس کے لئے وزیر اعلیٰ نے دوٹوک عملی اقدامات کو یقینی بنایا

صحت، تعلیم، آبنوشی اور دیگر سماجی شعبوں میں جاری منصوبے اہمیت کے حامل ہیں جن کی بدولت صوبہ ایک نئی کروٹ لے رہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے متعدد اہم اقدامات اٹھائے ہیں، جن کا مقصد صوبے میں امن و امان، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، صحت، تعلیم، اور روزگار کے مواقع کو بہتر بنانا ہے۔ ذیل میں ان کی خدمات کا تفصیلی جائزہ دیا گیا ہے:

ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کرنے کے لیے خدمات: میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے صوبے کے محدود وسائل کے باوجود ترقیاتی فنڈز کا 90 فیصد استعمال یقینی بنایا، جو کہ ایک اہم کامیابی ہے۔ ان کے دور میں بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر)، زراعت، اور دیگر شعبوں میں منصوبوں پر کام تیز کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کو عمارتوں سے نہیں بلکہ خدمات سے ناپا جائے گا، جو ان کی عوام دوست پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ کے دوران انہوں نے صوبے کے 43 فیصد رقبے پر ترقیاتی وسائل کے موثر استعمال پر زور دیا۔ مالی نظم و نسق کو بہتر بناتے ہوئے گزشتہ مالی سال میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی، جس سے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ممکن ہوئی۔

سیکورٹی فورسز اور امن وامان کے لیے اقدامات: امن وامان کی بحالی میر سرفراز بگٹی کی اولین ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے سول اور ملٹری اداروں کے ساتھ مل کر صوبے میں سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے اہم اقدامات اٹھائے:

سیکورٹی فورسز کی استعداد کار میں اضافہ: سیکورٹی فورسز کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی تنصیب اور انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مضبوط کیا گیا۔ امن مخالف عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی: انہوں نے دہشت گردی اور امن مخالف عناصر کے خلاف سخت پالیسی اپنائی، جس سے سیکورٹی کی صورتحال میں بہتری آئی۔

ٹارگٹڈ آپریشنز: امن کی بحالی کے لیے ٹارگٹڈ آپریشنز جاری رکھے گئے، جن سے صوبے میں استحکام آیا۔

پولیس انفراسٹرکچر کی تکمیل: 2014 سے زیر التوا پولیس کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز جاری کیے گئے، بشمول سی ٹی ڈی کمپلیکس کی تکمیل، تاکہ عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

گوادر میں منعقدہ ایک تقریب میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں احتجاج کے نام پر سڑکیں بند رہتی تھیں، لیکن اب سیکورٹی اداروں کے تعاون سے ایسی صورتحال پر قابو پایا گیا ہے۔ صدر مملکت آصف زرداری نے بھی انہیں امن وامان کی صورتحال مزید بہتر بنانے کی ہدایت دی، جو ان کی سیکورٹی پالیسیوں پر اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔

صحت کی سہولیات اور مریضوں کے لیے بہتری

صحت کے شعبے میں میر سرفراز بگٹی کی حکومت نے نمایاں اقدامات اٹھائے ہیں: لیشمانیاسس کے علاج کے لیے ٹیبلٹس کی فراہمی: بلوچستان میں پہلی بار لیشمانیاسس کے علاج کے لیے ٹیبلٹس کی فراہمی شروع کی گئی، جو کہ صحت کے شعبے میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس منصوبے کی براہ راست نگرانی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کی۔ ہسپتالوں میں سہولیات کی بہتری: صحت کے شعبے میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہسپتالوں میں سہولیات کو بہتر بنایا گیا، جس سے مریضوں کے لیے آسانیاں پیدا ہوئیں۔ صحت کے بجٹ میں اضافہ: صحت کے شعبے کو ترجیح دیتے ہوئے بجٹ میں اضافہ کیا گیا اور نئے منصوبوں کا آغاز کیا گیا۔

روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دی: نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی۔ سرکاری اداروں میں شفاف بھرتیوں کے ساتھ ساتھ نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی تاکہ زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم ہو سکیں۔ بلوچستان کی معدنی دولت اور سی پیک جیسے منصوبوں کو بروئے کار لا کر صوبے کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے۔ 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم اور مہارت فراہم کر کے انہیں بیرون ملک روزگار کے مواقع دیے گئے، جو کہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی تشکیل دی گئی، جس کا مقصد نوجوانوں کو عالمی سطح پر شناخت دینا اور انہیں معیاری تعلیم و تربیت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے زرعی ٹیوب ویلز کے لئے سولر انرجی منصوبے کا آغاز کیا۔ زرعی شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے ٹیوب ویلز کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کا منصوبہ شروع کیا گیا۔ بلوچستان کے طلبا و طالبات کو آکسفورڈ، کیمبرج، اور دیگر عالمی یونیورسٹیوں میں اسکالرشپس کے ذریعے تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے۔

دیگر اہم خدمات کی اگر بات کریں موجودہ حکومت اچھی اور شفاف طرز حکمرانی کے فروغ کے لئے کوشاں ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر مبنی طرز حکمرانی کو فروغ دیا، جس سے اداروں کی کارکردگی بہتر ہوئی۔ خواتین کی خودمختاری: خواتین کے مسائل کے حل اور ان کی خودمختاری کے لیے اقدامات اٹھائے گئے۔ بین الاقوامی سرمایہ کاری: کاروباری سرگرمیوں کی بحالی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے خصوصی منصوبے شروع کیے گئے، جو صوبے کی معاشی خوشحالی کے لیے اہم ہیں۔ تعلیمی اداروں کی حفاظت: تعلیمی اداروں کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے، تاکہ طلبا و طالبات محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان ایک نئے ترقیاتی دور میں داخل ہوا ہے۔ ان کی پالیسیوں نے امن و امان، صحت، تعلیم، روزگار، اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ ان کے اقدامات سے نہ صرف صوبے کی معاشی اور سماجی صورتحال بہتر ہوئی ہے بلکہ نوجوانوں اور خواتین کے لیے نئے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ ان کی بصیرت افروز قیادت اور غیر معمولی صلاحیتوں کی بدولت بلوچستان ترقی، امن، اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے۔ میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں قبائلی سرداروں اور قبائل کے ساتھ مل کر امن اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے صوبائی سطح پر امن کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کیا ہے، جس میں قبائلی تنازعات کو ختم کرنے اور ترقیاتی منصوبوں میں قبائل کی شمولیت پر زور دیا گیا ہے۔ مارچ 2025 میں ایک میٹنگ میں انہوں نے تمام قبائل سے تنازعات ختم کرنے اور ترقی کے لیے تعاون کی اپیل کی، کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ جنوری 2025 میں حب کا دورہ کرتے ہوئے انہوں نے صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے سرمایہ کاروں کو دعوت دی اور علاقے کو ترقی کا مرکز بنانے کا عزم ظاہر کیا، جس میں مقامی قبائلی لیڈرز کی شمولیت شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کی مثبت تصویر کو اجاگر کرنے اور ترقیاتی کاموں میں قبائلی تعاون کو اہمیت دی، جیسا کہ جولائی 2025 میں بیان کیا گیا۔ وہ قبائلی لیڈرشپ سے تعلق رکھنے والے پس منظر کی وجہ سے قومی سطح پر بھی بلوچستان کی ترقی کے لیے کام کر رہے ہیں، بشمول یوتھ کو شامل کرکے مستقبل کی تشکیل۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت نے قلیل عرصے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں جس کا اعتراف حکومت کے مخالفین بھی کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان حکومت نے مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں تعلیم کو ترجیح دی ہے، جو کل بجٹ کا 19.8% ہے۔ جون 2025 میں پیش کیے گئے 1.028 ٹریلین روپے کے سرپلس بجٹ میں تعلیم پر توجہ مرکوز ہے، جس میں سکولوں، کالجز اور یونیورسٹیوں کی اپ گریڈیشن کے لیے مخصوص فنڈز شامل ہیں۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو بجٹ کا 12.5% (پچھلے سال سے 17% اضافہ) دیا گیا ہے، جس میں 120 ارب روپے سکول ایجوکیشن، 28 ارب پرائمری ایجوکیشن، اور 101 ارب سیکنڈری ایجوکیشن کے لیے ہیں۔ اپ گریڈیشن کے لیے 19.8 ارب روپے ڈویلپمنٹ پروگرامز پر، بشمول 100 نئی ارلی چائلڈہڈ ایجوکیشن (ECE) سینٹرز، 3025 نئے سکولوں کی تعمیر، اور 10337 نئے ٹیچرز کی بھرتی۔ کالجز، ہائر اور ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کیلئے الوکیشنز میں کالجز کیلئے 2271 (2024-25 میں) اور 5000 نئی داخلے، جبکہ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے 11 اداروں کے لیے 51 الوکیشن شامل ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کو 3000 الوکیشن، اور ووکیشنل انسٹی ٹیوٹس کو 157 الوکیشن کے ساتھ 30,000 نئی داخلے۔ اسکے علاوہ، سکول میل پروگرام (20400 بچوں کیلئے)، جی پی ای پروگرام (6.7 الوکیشن)، اور جدید تعلیم کو فروغ دینے کیلئے اصلاحات جاری ہیں۔ جون 2025 میں انہوں نے 75 ارب روپے کا ریفارم اور ڈویلپمنٹ پیکیج کا اعلان کیا، جس میں تعلیم کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ یوتھ کو گلوبل ایجوکیشنل مواقع فراہم کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سمگلنگ اور کرپشن کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں۔ جولائی 2025 میں بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں سمگلنگ، انسانی اسمگلنگ، اور غیر قانونی ترسیلات زر کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس میں سمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں پر سخت کارروائی شامل ہے۔ انہوں نے سمگلنگ کے خلاف مہم کو مزید موثر بنانے کی ہدایات جاری کیں اور قانونی کارروائی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے، جو گورننس اور استحکام کو متاثر کرتی ہے، اور اسے اقتصادی استحکام کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یہ اقدامات وفاقی سطح پر وزیر اعظم کی ہدایات کے مطابق ہیں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شمار ان رہنماؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان کے لیے قابلِ ذکر خدمات انجام دی ہیں۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جو قدرتی وسائل، خوبصورت مناظر اور باہمت عوام سے مالا مال ہے۔ (باقی صفحہ 15 پر)

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 24 AUG 2025 Page No. 20

(بقیہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی)

مگر طویل عرصے تک یہ صوبہ پسماندگی، بے امنی اور محرومیوں کا شکار رہا۔ ایسے میں میر سرفراز بگٹی کا نام ایک ایسے رہنما کے طور پر سامنے آتا ہے جنہوں نے نہ صرف صوبے کی ترقی کو اپنی اولین ترجیح بنایا بلکہ امن وامان کے قیام، عوامی سہولتوں کی فراہمی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لئے عملی اقدامات کیے۔

بلوچستان کی سب سے بڑی ضرورت ہمیشہ سے امن رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورِ وزارتِ داخلہ اور بطور وزیراعلیٰ، صوبے میں امن قائم کرنے کے لیے جرات مندانہ اقدامات کیے۔ انہوں نے سکیورٹی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہوئے دہشت گردی اور بدامنی کے خلاف سخت پالیسی اپنائی۔ انہی اقدامات کا نتیجہ ہے کہ صوبے کے کئی علاقے جو پہلے شورش زدہ سمجھے جاتے تھے، اب نسبتاً پرامن اور محفوظ ہیں۔ عوام میں اعتماد اور تحفظ کا احساس اجاگر ہونا میر بگٹی کی کامیاب حکمتِ عملی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کے لیے دن رات محنت کی۔ سڑکوں کی تعمیر، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، پینے کے پانی کی فراہمی اور تعلیم کے فروغ جیسے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ گوادر اور دیگر اضلاع میں ترقیاتی کاموں کی رفتار کو بڑھا کر بلوچستان کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا گیا۔ یہ اقدامات صرف آج کے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کی ضمانت ہیں۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں صحت کی سہولتوں کی کمی ہمیشہ ایک بڑا مسئلہ رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے ہسپتالوں میں سہولتوں کو بہتر بنایا، مریضوں کے لیے علاج معالجے کو آسان کیا اور بنیادی صحت مراکز کو فعال کرنے پر زور دیا۔ ان اقدامات سے نہ صرف بڑے شہروں بلکہ دیہی علاقوں کے لوگ بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے مسائل کو ہمیشہ قومی سطح پر اجاگر کیا۔ ان کا مقصد یہ رہا کہ صوبے کے عوام کو باقی ملک کے برابر سہولتیں، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع حاصل ہوں۔ ان کی قیادت نے بلوچستان کو نہ صرف صوبائی سطح پر بلکہ قومی سیاست میں بھی ایک نمایاں مقام دیا۔ میر سرفراز بگٹی کی خدمات اس حقیقت کی غمازی کرتی ہیں کہ اگر عزم، دیانت اور جذبہ موجود ہو تو بلوچستان جیسے پسماندہ خطے کو بھی امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر ڈالا جا سکتا ہے۔ ان کی قیادت بلوچستان کے عوام کے لیے امید کی کرن اور پاکستان کے مستقبل کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 24 AUG 2025 Page No. 22

ہے۔ تقرریوں، تبادلوں کے نوٹیفکیشنز ایس اینڈ جی اے ڈی کی جانب سے ضرور جاری ہوتے ہیں، مگر کسی قسم کے دباؤ کا سامنا نہیں ہے۔ وزیرِ اعلیٰ سرفراز بگٹی نے جب عہدے کا طرہ امتیاز ان کے سر پر سجا تو انہوں نے ہدایت دی کہ کرپشن کے خلاف کارروائی کا آغاز ان کے حلقہ انتخاب سے کیا جائے، کیوں کہ وہاں کئی ترقیاتی اسکیمز میں ایڈوانس ادائیگیاں ہو چکی تھیں، لیکن کام التوا کا شکار تھا۔ اس پر ہم نے ڈیرہ بگٹی میں کرپٹ عناصر کے خلاف دو کیسز کیے۔ ڈیرہ بگٹی کی میونسپل کمیٹی میں دو کروڑ روپے کی کرپشن کی اطلاعات تھیں اور جب ہم وہاں پہنچے، تو پتا چلا کہ ہماری آمد سے قبل ہی وہ رقم سرکاری خزانے میں جمع کروائی جا چکی تھی۔ ہم نے گزشتہ دو سالوں کے دوران ریکارڈ کیسز کا اندراج کیا ہے۔ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائیاں گراونڈ پر بھی نظر آ رہی ہیں اور ہمارے اقدامات کو عوامی حلقوں میں بھی بہت زیادہ پذیرائی مل رہی ہے۔ وقتاً فوقتاً اپنی ٹیم کے ہمراہ مختلف محکموں کا دورہ کر کے ریکارڈ کا جائزہ لیتا ہوں تا کہ انہیں احساس ہو کہ ان پر بھی چیک اینڈ بیلنس ہے۔ ہم اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے کیسز میں کوئی رعایت نہیں کرتے شفافیت اور میرٹ پر کیسز کرتے ہیں۔

س: کیا کرپشن کیسز پر کارروائی سے قبل اعلیٰ حکام کو آگاہ کرنا یا کسی سے اجازت لینی پڑتی ہے؟

ج: ہمارے ادارے کے ایکٹ کے مطابق کرپشن کیسز کے خلاف کارروائی کے مختلف مراحل ہیں۔ کوئی محکمہ ہم سے شکایت کر سکتا ہے، پرائیوٹ شکایت کنندہ تحریری طور پر یا ایپلی کیشن کمپلینٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم یا ٹیلی فون پر اپنی شکایت درج کروا سکتا ہے۔ نیز، ہم اپنے سورسز کی رپورٹ پر بھی ایکشن لیتے ہیں، لیکن ہمارا دائرہ کار زیادہ تر سرکاری افسران ہی سے متعلق ہے، جب کہ عام افراد کو بینفشری کے طور پر شامل تفتیش کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ حال ہی میں ہاؤسنگ اسکیمز کے خلاف کارروائی کی، جس کے بینفشری تو ہاؤسنگ اسکیمز کے مالکان تھے، لیکن اس میں سرکاری ادارے، کیو ڈی اے کے بعض افسران بھی ملوث تھے۔

س: اپنے محکمے کے افسران اور اہل کاروں پر بھی چیک اینڈ بیلنس ہے؟

ج: جی بالکل۔ ادارے میں اندرونی احتساب کے لیے باقاعدہ کمیٹی قائم ہے، جو موثر چیک اینڈ بیلنس رکھتی ہے۔ حال ہی میں مجھے ایک کلرک سے متعلق شکایت ملی، جب تفتیش کی گئی، تو وہ سچ ثابت ہوئی کہ مذکورہ اہل کار میٹرو پولیٹن کارپوریشن دو مرتبہ گیا، لیکن اس نے رشوت طلب کی یا نہیں، اس سے متعلق علم نہیں، لیکن چوں کہ وہ بغیر اجازت گیا تھا، اس لیے اسے اپنے ادارے سے ریلیو کر کے اس کے اصل محکمے میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی۔ ایک افسر کی جانب سے دو لاکھ روپے رشوت طلب کرنے کی شکایت ملی، جس پر تفتیش کر کے مذکورہ افسر کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ کرپشن سے متعلق زیرو ٹالرنس ہے۔ اگر ہمارے ادارے کا کوئی بھی افسر یا اہل کار اختیارات سے تجاوز یا کسی کو ہراساں کرے گا، تو اس کے ساتھ بھی کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

س: حال ہی میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ میں [illegible] کرپشن کے خلاف [illegible] عوامی حلقوں میں [illegible]

ج: بلوچستان بورڈ انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے [illegible] ایک طالب علم نے ڈیٹیل مارک شیٹ میں بورڈ حکام کے ساتھ ملی بھگت سے نمبر بڑھائے اور بولان میڈیکل یونیورسٹی میں داخلہ لیا جس کے بعد ایک اور طالب علم نے بلوچستان ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی اور سماعت کے دوران چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے اس حوالے سے محکمہ اینٹی کرپشن یونٹ کو خصوصی ٹاسک دیا جس نے تحقیقات کی اور پی ایم سی کی جانب سے ریکارڈ فراہم کیا گیا لیکن بلوچستان بورڈ انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن حکام ریکارڈ کی فراہمی میں لیت و لعل سے کام لیتے رہے آخر کار ہم نے سختی کی اور چھاپہ مار ریکارڈ قبضے میں لے لیا جس سے ثابت ہوا کہ جعلی ڈیٹیل مارک شیٹ لینے والے طالب علم نے بورڈ حکام کی ملی بھگت سے نمبر

ترقیاتی منصوبوں پر کام کا مینڈیٹ پی اینڈ ڈی کے پاس ہے، پیسے بھی پی اینڈ ڈی ہی کے ذریعے محکمہ خزانہ ریلیز کرتا ہے اس طریقہ کار کو سٹریم لائن کرنے کی ضرورت ہے

بڑھائے اس بنیاد پر طالب علم اور بورڈ کے 5 آفیسران کو گرفتار کرلیا گیا جنہوں نے سنسنی انگیز انکشافات کیے ہیں انہوں نے بتایا کہ بورڈ کے اندر اور بھی خطرناک خبریں ملی ہیں جس پر ہم کارروائی کر رہے ہیں جیسے ہی مکمل شواہد سامنے آئیں گے تو مزید کارروائیاں کریں گے۔ ہمیں شکایت موصول ہوئی تھی کہ اپنی مرضی سے امتحانی مراکز میں ردوبدل کیا جا رہا ہے، جس پر ایکشن لیا گیا۔ اینٹی کرپشن ٹیمز امتحانی مراکز کا دورہ کر کے امتحانی عمل کا جائزہ لیتی رہیں۔ اِس دوران ایک بات یہ بھی سامنے آئی کہ بورڈ آفس کے بعض کرپٹ عناصر کی جانب سے ڈیٹیل مارک شیٹس فروخت کی گئیں۔ ڈویژن امپرومنٹ کے نام پر ڈیٹیل مارک شیٹ کے ذریعے میڈیکل اور انجینئرنگ کالجز میں نشستیں حاصل کی گئیں۔ ہماری کارروائی کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ حکومت کی جانب سے دیانت دار چیئرمین کا تقرر کیا گیا، جس سے امید ہے کہ وہ اپنے ادارے میں اصلاحات کر کے اس کی کارکردگی میں بہتری لائیں گے۔ اس سے بڑا ظلم کیا ہو سکتا ہے کہ محنتی بچوں، بچیوں کی حق تلفی کر کے پیسوں یا سفارش سے نااہلوں کے نمبرز بڑھا دیے جائیں اور انہیں کامیابی دے کر حقداروں کی حق تلفی کر کے انکے مستقبل کو تباہ و برباد کرتے ہیں۔

س: دیکھنے میں آ رہا ہے کہ پکڑے جانے والے افسران کچھ عرصے بعد ہی بحال ہو کر دوبارہ اپنی پوسٹس پر براجمان ہو جاتے ہیں، تو کیا اس سے احتسابی عمل پر سوالات نہیں اٹھتے؟

ج: میں نے اس حوالے سے متعلقہ محکموں کے افسران کو بتایا ہے کہ بیڈا ایکٹ کے تحت جو بھی افسر یا اہل کار گرفتار ہو، کیس کے فیصلے تک وہ معطل رہتا ہے، لہٰذا جن سرکاری ملازمین کے کیسز زیرِ تفتیش ہوں، انہیں عہدے سے ہٹا دیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے سیکرٹریز کمیٹی کی میٹنگ میں اس معاملے کو ایجنڈے کے طور پر رکھا۔ میں نے جب سے چارج سنبھالا ہے، زیرِ تفتیش افسران معطل ہیں۔ محکمہ اینٹی کرپشن کی مسلسل کارروائیوں کے نتیجے میں سرکاری حکام میں تھوڑا بہت خوف ضرور پیدا ہوا ہے۔

س: سرکاری اہل کاروں کی گرفتاریوں کی خبریں تو سامنے آتی ہیں، کیا بااثر سیاسی شخصیات، وزرا اور ارکان پارلیمان کے خلاف بھی کوئی ایکشن لیا گیا؟

ج: ہم کسی دباؤ کے بغیر، بلاامتیاز کارروائیاں کرتے ہیں۔ ہمارے نمایاں مقدمات میں سابق چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ کے خلاف بدعنوانی کا مقدمہ شامل ہے، جب کہ سابق وزیرِ کھیل سمیت محکمہ پولیس کے اعلیٰ افسران کے خلاف بھی بدعنوانی کا مقدمہ درج کیا گیا۔ محکمے نے 2024 میں 36 انکوائریز کیس، 2019 میں 14، 2020 میں 17، 2021 میں سب سے کم صرف 2022 میں 14 اور سال 2023 میں 23 انکوائریز کی گئیں۔ 2024 میں سب سے زیادہ 19 مقدمات جبکہ 2023 میں 10 مقدمات، 2022 میں 5 مقدمات، 2021 میں 5 مقدمات، 2020 میں 7 مقدمات 2019 میں 5 مقدمات درج کر کے کیس فائل کیے گئے۔ 2025 میں 15 کیسز پر تحقیقات کر رہے ہیں، جب کہ 8 مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 2020 میں 2، 2021 میں 1، 2022 میں 2، 2023 میں 6 ملزمان کو سزا دلوائی گئی۔

پنجاب کے اینٹی کرپشن سٹیبلشمنٹ ماڈل کو اپنائیں گے، بلوچستان میں محکمہ اینٹی کرپشن کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے اس کی سٹرکچرنگ ہو رہی ہے جس کے خاطر خواہ فوائد ثمرات سامنے آئیں گے

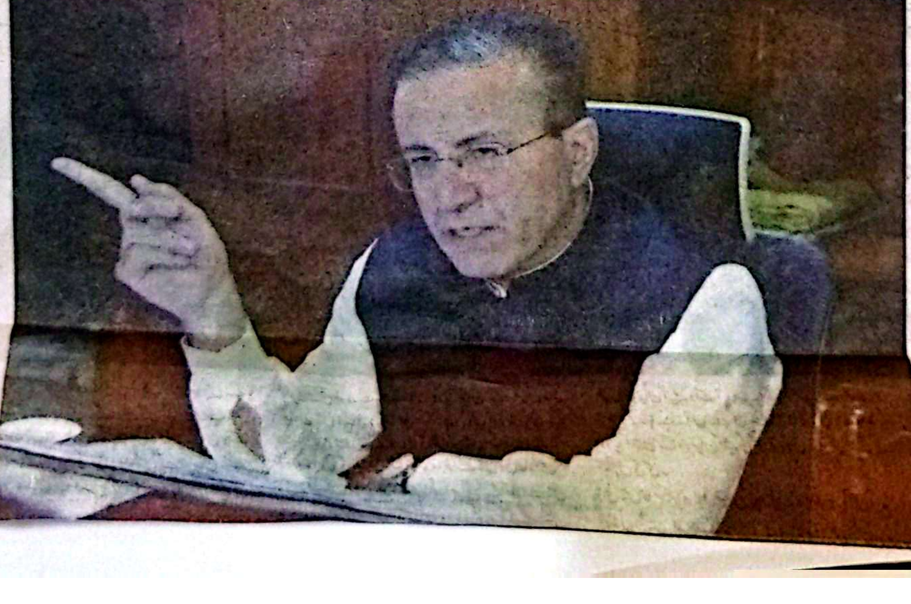

س: مختلف حلقوں میں ایک ہی ترقیاتی منصوبے پر ایم این اے، ایم پی اے اور سینیٹر کے فنڈز خرچ ہوتے ہیں، کیا اس کرپشن کا بھی کوئی نوٹس لیا گیا؟

ج: ترقیاتی منصوبوں پر کام کا مینڈیٹ پی اینڈ ڈی کا ہے، جو بھی پی سی ون آتا ہے، وہ اسی کے توسط سے آتا ہے، پیسے بھی پی اینڈ ڈی ہی کے ذریعے محکمہ خزانہ ریلیز کرتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اِس طریقہ کار کو اسٹریم لائن کرنے کی ضرورت ہے اس کیلئے کیا تجاویز کرتے ہیں تا کہ شفافیت اور بہتری آ سکے۔

س: بلوچستان کی پس ماندگی کی بڑی وجہ کرپشن کو قرار دیا جاتا ہے، آپ چاروں صوبوں کے لحاظ سے بلوچستان کو کون سا نمبر دیں گے؟

ج: کرپشن تو پورے ملک کا مسئلہ ہے اور دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی یہ ناسور جڑیں پکڑ چکا ہے اور مختلف محکموں میں کرپشن سے انکار بھی ممکن نہیں۔ اگر صوبے میں کرپشن ہو رہی ہے، تو ہم برق رفتاری سے اس کے تدارک کے لیے کام بھی کر رہے ہیں۔

س: انسدادِ بدعنوانی سے متعلق کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

ج: ہر عمل جو قانونی، سماجی، معاشرتی، اخلاقی اور مذہبی قوانین و ضوابط سے ہٹ کر ہو، وہ کرپشن کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی چھوت کی بیماری ہے، جو بڑھتی ہوئی پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ بدعنوانی، منظم جرائم اور دہشت گردی کے فروغ کا بھی باعث ہے۔ ہمارے معاشرے میں کرپشن کی جڑیں اس قدر مضبوط ہو چکی ہیں کہ اب اسے برائی ہی نہیں سمجھا جاتا۔ رشوت کو حق اور ملاوٹ کو کاروبار سمجھ لیا گیا ہے۔ ان جڑوں کو کاٹنے کی اشد ضرورت ہے اور نوجوان، بالخصوص مڈل کلاس کرپشن کے خاتمے کے لیے کافی متحرک بھی ہے، لیکن اس مقصد کے لیے سب کو انسدادِ بدعنوانی کے اداروں سے تعاون کرنا ہوگا تا کہ اس ناسور سے معاشرے اور اداروں کو چھٹکارا دلایا جا سکے۔

☆......☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 24 AUG 2025

Page No.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 24 AUG 2025 Page No. ________

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 24 AUG 2025

Page No.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 24 AUG 2025

Page No.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

No.

Dated: 24 AUG 2025 Page No.